کلیسیا اور اِسکی حالت

THE CHURCH AND ITS CONDITION

آج صُبح کی عبادت میں خاص طور پر ایک بچی کی بہت ہی غیر معمولی بیماری کو یاد رکھنا ہوگا، ہم یقیناً چاہتے ہیں کہ سب ایسا کریں۔ ڈاکٹروں کو معلوم نہیں۔ بس اُنھوں نے اِسے ایک قِسم کا نام دے دِیا ہے، میرا خیال ہے اُنھوں نے فقط یہی کچھ کہا اور اِسے دے دیا، لیکن وہ- وہ جانتے نہیں تھے کہ یہ کیا ہے۔ لیکن، مسیح جانتا ہے کہ یہ کیا ہے۔ میں آپ کو بتا سکتا ہوں یہ کیا ہے، یہ ایک ابلیس ہے، یہ ٹھیک، شیطان ہی ہے۔ وہ اِسے کوئی بھی نام دے سکتے ہیں، کیونکہ، یہ اُن پر منحصر ہے۔ لیکن، دیکھیں یہ ایک وہی، بُری رُوح ہے۔ اب آئیں، سب مل کر، جبکہ ہم اکھٹے ہیں، فقط ایمان رکھیں، اب، ہر کوئی آئے اور کہے۔

فقط ایمان رکھو، فقط ایمان رکھو،
سب کُچھ ممکن ہے، فقط ایمان رکھو؛
فقط ایمان رکھو، فقط ایمان رکھو،
سب کُچھ ممکن ہے، فقط......

(2) بہن، خُداوند آپ کو شِفا دینے جا رہا ہے۔ جبکہ ہم اپنے سروں کو جُھکائے ہوئے ہیں تو آئیں ہم اِس لڑکی کیلئے دُعا کریں۔

(3) ہمارے آسمانی باپ، بظاہر تو میں اِسے اپنے ذہن میں سے نہیں نکال سکتا۔ یہ چھوٹی لڑکی، جو یہاں مر رہی ہے، یہ کسی کی لختِ جگر ہے۔ یہ تیری تخلیق ہے، اور شیطان اِس کی جوان زندگی کو اِس سے چھین رہا ہے۔ اور میں مسیح کے نام میں دُعا کرتا ہوں کہ تو اُس موت کے ہاتھ کو روک دے، اور اُس دُشمن کو پیچھے دھکیل دے۔ تو، اے خُداوند، جس نے بحرِ قلزم کے پانی کو دونوں طرف دیوار کی طرح کھڑا کر دیا، اور بنی اسرائیل کو، اپنی میراث پانے کیلئے، سمندر میں سے اُنھیں بحفاظت نکالا اور موعودہ سرزمین پر پہنچایا۔ اے خُدا، آج ہم دُعا کرتے ہیں کہ تو ہر مشکل رکاوٹ کو پیچھے دھکیل دے گا اور بچی کو زندہ رہنے دیگا۔ کیونکہ یہ وعدہ ہم سے کیا گیا ہے کہ مانگو۔ اور جیسا کہ، ایمانداروں کی جماعت اور تجھ پر

ایمان رکھنے والے لوگ ہوتے ہوئے، ہم یسُوع کے نام میں اِس بچی کی شِفا کو مانگتے ہیں۔آمین۔

(4) آج دل سے شُکرگُزار ہوں کہ میں- میں ایک مرتبہ دوبارہ آپ کے درمیان خُداوند یسُوع کے نام میں موجود ہوں۔ میں لوزیانہ سے صرف تھوڑی دیر پہلے ہی گھر پہنچا تھا۔سوچا تھا کہ شاید اگر میں اتوار سے پہلے یہاں پہنچ جاتا تو میں سنڈے اسکول لے لیتا۔اور جیسا کہ وہاں تو موسم خوفناک حدتک گرم تھا، جیسا کہ ہم......لوزیانہ کی نسبت اِس صُبح یہاں موسم ٹھنڈا، اور خوشگوار ہے۔لوزیانہ میں، آپ اِس قسم کی عمارت میں کبھی نہیں بیٹھ سکتے جبکہ یہاں پنکھوں کے علاوہ اور کُچھ بھی نہیں ہے، وہاں اِسے ائیرکنڈیشنڈ لگانا ہوگا ورنہ آپ بے ہوش ہوجائیں گے۔

(5) اور جیسا کہ میں یہاں آیا ہوں کہ ایک یا دو دن تھوڑا آرام کرلوں، کیونکہ اگلے ہفتے، مُجھے شمالی ساسکیچوان میں جانا ہے، جوکہ بالائی پرنس البرٹ میں ہے۔ وہ اتنا ہی دُور ہے جتنا کہ دوسری جانب سے، سڑکیں دُنیا میں جاتی ہیں۔ جہاں ہم اِس وقت جارہے ہیں، اُسے پورے طور پر دُنیا کی کسی بھی سڑک کے بغیر ہی عبور کرنا پڑتا ہے وہاں انڈین اور اسکائی موس کی اندرونی تاریخ کے علاوہ کُچھ بھی نہیں۔ اِسطرح ہمارے ساتھ کینیڈا سے بہت سارے لوگ ہونگے۔وہ کہتے ہیں، کُچھ لوگ، اُن میں سے مغربی کنارے سے آرہے ہیں۔اور میں یقیناً آپ لوگوں کی دُعاؤں کا طلبگار ہوں، تاکہ خُدا اپنے جلال کیلئے، ہمیں کثرت سے، بابرکت اور عظیم عبادت عطا کرے۔ مُجھے کینیڈا گئے ہوئے تقریباً چار یا پانچ سال ہوچُکے ہیں۔اور وہاں میرے کُچھ نہایت وفادار دوست ہیں، وہ بہت ہی اچھے لوگ ہیں۔

(6) اور وہ نہایت وفاداری سے چرچ جاتے ہیں۔اِس بات کی فکر کیے بغیر کے سردی کتنی ہے، وہ اپنے آپ کو کمبل سے لپیٹ لیتے ہیں اور گاڑی پر بیٹھ جاتے ہیں، اور چرچ پہنچنے کیلئے، تیس میل گھوڑے چلاتے ہیں۔وہ بوڑھے جوان، برف باری اور ہر طرح کی مُصیبت کا سامنا کرتے ہیں۔وہ ایک گروپ بنالیتے ہیں۔اور ایک خاندان دوسرے خاندان سے مل جاتا ہے، اور وہ چلنا شروع کرتے ہیں، اور اِسطرح وہ چرچ جاتے ہیں۔ یہ- یہ قربانی ہے جو وہ دیتے ہیں اِسی وجہ سے وہ اِن عبادات سے بہت زیادہ برکت پاتے ہیں۔ جب قربانی نہیں دی جاتی، تو عبادت سے بہت کُچھ حاصل نہیں ہوتا ہے۔اور واقعی ہی کُچھ کاموں کو ترک کرنا پڑتا ہے جوکہ بہت تکلیف دہ ہوتا ہے، کُچھ کاموں کو ایک طرف رکھ کر روکنا پڑتا ہے، تاکہ پھر، یہ یا وہ کر کے چرچ پہنچا جائے تاکہ خُدا کی مُحبت کا اُسکے ساتھ

اظہار کیا جائے ، اور جب آپ چرچ جانے کیلئے قربانی دیتے ہیں،تو تب آپ اِس عبادت سے کُچھ حاصل کرتے ہیں۔

(7) یہ بالکل میرے بچوں کی طرح ہے۔ بلی پال، جیسا کہ میں نے سوچا...... جب میں ایک بچہ تھا تو مجُھے کوئی چیز نہیں ملتی تھی۔ ماں شاید ٹافیوں کی ایک تھیلی لیا کرتی تھی تو وہ اُسے اِس طرح بانٹتی، کہ وہ اُن میں سے ہر ایک کو دو یا تین ٹافیاں دیا کرتی تھی۔شاید کرسمس کیلئے ہمیں ایک چھوٹا ٹین ہارن یا ایک چھوٹی کیپ پسٹل ، یا کچھ اور ملتا تھا۔ اور میں دوسرے لڑکوں کو دیکھتا تھا کہ اُن کے پاس برف پر چلنے والی گاڑی بائیسکل اور دوسری چیزیں ہوتی تھیں، اچھے کپڑے اور گرم جیکٹیں ہوتی تھیں۔ اور اِس سے میں- میں، بہت ہی بُرا محسوس کرتا تھا، میں نے کہا،''اگر کبھی میرا کوئی اپنا بچہ ہوا، تو میں اُسے وہ سب کُچھ دونگا جو کہ میں دے سکا۔'' ٹھیک ہے، میں نے ارادہ کرلیا کہ میں اپنے بچوں کو کُچھ دینے کیلئے بھوکا رہنے کیلئے تیار ہوں۔ اور جب میں اِس مقام پر پہنچا...... جب بلی چھوٹا بچہ ہی تھا، میں نے اُسے ایک چھوٹی ٹرائیسکل، اور باقی سب کُچھ لیکر دیا۔ اور میڈا نے بھی ہر ممکن کوشش کی ، کہ اپنے کپڑوں اور دوسری چیزوں کی قربانی دے، تا کہ اُسے کچھ چیزیں لیکر دی جائیں۔لیکن آپ جانتے ہیں اِس سے ہمیں کیا سبق ملنا شروع ہوا؟ میں نے اُسے ایک ٹرائیسکل، اور ایک چھوٹا تیر کمان، اور سب کُچھ لے دِیا تھا۔ اور میں نے اُسے پیچھے احاطے میں ایک- ایک چمچے، یا ایک لکڑی کیساتھ، کُچھ کھودتے پایا۔ سمجھے؟ میں نے کہا،''اگلی مرتبہ اِس طرح نہیں ہوگا۔'' غور کریں؟ آپ کسی ایک کو سب کُچھ ٹھیک اُسکے ہاتھ میں دے دیتے ہیں، لیکن اُسے اُسکی طلب ہی نہیں ہے۔ یہ وہ کُچھ ہے جس کے لیے آپ کو قربانی دینی پڑی تھی!

(8) اور اِسی طریقے سے نجات ہے۔ یہ ایک مکمل قربانی ہے۔ یہ، بھائی روئے ہیں۔ یہ- یہ ایک قربانی ہے جو اُنھیں خُدا کی قربت حاصل کرنے، یا کُچھ اور کرنے کیلئے ہر- ہر روز دینی پڑتی ہے۔ اور میں جانتا ہوں اِس گرم عمارت میں بیٹھے ہوئے، آج صُبح یہ آپ سب کی ایک قربانی ہے۔ جبکہ ہم یہاں بیٹھے ہیں، تو آئیں اپنے ذہنوں کو اُس عظیم قربانی پر لگائیں جو کہ کبھی بنی نوع انسان کیلئے دی گئی، جو کہ یسُوع مسیح تھا جب اُسے زمین پر آنے کا کام سونپا گیا کہ ہماری جگہ مصلوب ہو۔ نہ صرف یہی، بلکہ اُس کی رُوح کو نیچے پاتال میں بھیجا گیا اور وہ وہاں تین دن ورات رہا، اور تیسرے دن وہ جی اُٹھا، اور اب عالمِ بالا پر ہے، اور آسمان میں، خُدا کی دہنی طرف بیٹھا ہے، اور اپنا کفارہ دے کر ہمارے اقرار

پر اور اپنے فضل کی بدولت جو ہم پر ہوا شفاعت کر رہا ہے۔

(9) اب وہاں اُوپر...... کے علاقے میں جہاں ہم جا رہے ہیں، وہاں واقعی ہی بہت سارے، مفلس، اور غریب لوگ موجود ہونگے، جنھیں کنونشن میں آنے کیلئے، شاید ایک گائے، یا دو تین بھیڑیں، یا کچھ اور چیزوں کو فروخت کرنا پڑے گا۔ شاید کوئی بوڑھا اسکیمو اپنی کھالیں، فروخت کرنے کیلئے باہر نکال لائے، جو کہ اُسکے خاندان کی ضرورت تھیں۔ شاید انڈین تاجروں کو بھی ایسا ہی کرنا پڑے۔ اب، ہم کم از کم اِس وقت اُن لوگوں کیلئے چھوٹی سی دُعا کر سکتے ہیں، کیا ہم نہیں کر سکتے؟ اور ہم دُعا کرتے ہیں کہ خُدا اُنھیں عظیم اجر دے۔

(10) اب، کافی گرمی ہے، اور میں آپ کو زیادہ دیر تک بٹھانا نہیں چاہتا۔ اور میں چاہتا ہوں کہ ہم اِس صُبح، اِس سے پیشتر کہ بیماروں کیلئے دُعا کریں، اپنے ذہنوں کو کلیسیا اور اِسکی حالت پر مرکوز کرتے ہیں۔ اور، اب، میں محسوس کرتا ہوں کہ کُچھ دنوں پہلے میں نے شریوپورٹ لوزیانہ میں کلیسیا کو ایک پیغام دِیا تھا، اور مُجھے۔ مُجھے یقین ہے کہ یہی کلیسیا کی حالت ہے۔ اور ہم اِس صُبح اِسکے ساتھ خُدا کا سامنا کرنے جا رہے ہیں، اور دُعا کریں اور خُدا سے کہیں کہ وہ ہماری مدد کرے۔ ایسا مقصد نہیں کہ بالکل یہی طریقہ اختیار کریں، بلکہ خُدا سے کہیں کہ جس وقت میں ہم زندگی گُزار رہے ہیں ہماری مدد کرے۔ اور اِس سے پہلے کہ...... یہ اعلیٰ قدیم بائبل ہے، لیکن اِس میں ہمیشہ کی زندگی کے مضامین پڑے ہوئے ہیں۔

(11) اور یاد رکھیں، کلام خُدا ہے، خُدا اپنے کلام سے بڑھ کر کُچھ نہیں ہے۔ اور ہم بھی اپنے کلام سے بڑھ کر کُچھ نہیں ہیں، اور اگر ہم کُچھ بنتے ہیں...... اب، بے شک، آپ اور میں ایک مختلف معیار پر ہیں...... فہم کے اعتبار سے، ہم دونوں کہہ۔ کہہ سکتے ہیں، ''اوہ، میں ایک فلاں کام کرونگا'' جبکہ ہمارا مطلب وہ ہمارے دل میں ہے، لیکن حالات ایسے کھڑے ہو سکتے ہیں کہ ہم۔ ہم ایسا نہیں کر سکتے جو ہم نے کہا تھا کہ ہم کرینگے۔ لیکن خُدا ایسا نہیں کر سکتا، کیونکہ وہ لامحدود ہے اور وہ ہر چیز کو جانتا ہے، ہر ایک چیز جو کبھی تھی، اور کبھی ہوگی، یا...... پس، وہ اُس وقت تک کوئی بات نہیں کہتا جب تک وہ جانتا نہیں کہ وہ اُسے پورا کر سکتا ہے۔

(12) اور ابرہام، جب اُس کی عمر ایک سو سال کی تھی، اُس نے اُن چیزوں کا یقین کیا جو کہ موجود نہ تھیں، ایسے کہ جیسے وہ موجود ہوں۔ اب میں اِس تسلی دینے والی بات کو اُن لوگوں کیلئے کہہ رہا ہوں

جنکے لیے دُعا ہونے جارہی ہے، یعنی بیماروں کیلیئے۔ابرہام نے اُن چیزوں کا یقین کیا جوکہ موجود نہ تھیں، ایسے جیسے کہ موجود تھیں، یہ اقرار کرتے ہوئے کہ جس نے وعدہ کیا تھا وہ اُسے پورا کرنے پر قادر ہے، یا، اپنے وعدے پر قائم رہتا ہے۔اب، جب خُدا نے ابرہام کو بتایا، تب وہ چھ بلکہ...... پچھتر، اور سارہ پینسٹھ برس کی تھی، جبکہ وہ ایک بچے کو پانے جارہے تھے، جبکہ، یہ سب ناممکن تھا۔اور اُس نے اُس پر ایمان رکھا اور بچے کیلیئے انتظار کیا، اور یقین کیا کہ بچہ بالکل ٹھیک وہاں موجود ہے، پچیس سال قبل کہ بچہ کبھی پیدا ہوتا۔اور ابرہام سو برس کا تھا جب بچہ پیدا ہوا تھا، اور سارہ نوے برس کی تھی، کیونکہ اُس نے خُدا پر ایمان رکھا۔اور اُس نے اُن چیزوں کا یقین کیا جوکہ موجود نہ تھیں، ایسے جیسے کہ وہ موجود ہوں۔

(13) اب، جیسا کہ بیماروں اور پریشان حال لوگوں کیلیئے دُعا ہوگی۔کوئی مسئلہ نہیں آپ کو کیسی تکالیف ہیں، خواہ آپ کو...... کسی بھی قِسم کی بیماری ہے، اور آپ کی حالت کتنی بگڑی ہوئی ہے، جب آپ مسیح، اور اُسکے کلام کو قبول کرتے ہیں، تو پھر آپ نے اُن چیزوں کو پالیا جوکہ درحقیقت موجود ہیں، اگرچہ کہ وہ موجود نہ تھیں، اگرچہ وہ خُدا کے کلام کے متضاد لگتی ہیں۔اب، خُدا نے کہا، ''ایمان سے کی گئی دُعا بیمار کو بچالے گی۔'' ٹھیک ہے، اگر خُدا نے ایسا کہا ہے، تو پھر یہ طے ہے۔تو پھر آئیں اِسے اپنے ذہنوں، اور اُمیدوں میں بٹھالیں، اور ایسا عمل کریں جیسے کہ یہ کام پہلے ہی ہو چُکا ہے۔جب ہم نے اِسے قبول کیا تو یہ کام پہلے مکمل ہو چُکا تھا۔

(14) نجات بالکل اِسی طریقے سے ہے۔ہم اِس پر ایمان رکھتے ہیں، اِسے قبول کرتے ہیں، اور اپنے دلوں میں اِس پر یقین کرتے ہیں، خُدا کے ساتھ چلتے اور مسیح کو اپنا شخصی نجات دہندہ مانتے، اور اُسے قبول کرتے ہیں۔اگر آپ اِس صُبح یہاں، ایک گُنہگار کی حیثیت سے موجود ہیں، اور نجات حاصل نہیں کی، اور آپ بیمار ہیں، اور آپ چاہتے ہیں کہ شفا یاب ہوجائیں، تو پہلے خُداوند کو ڈھونڈیں۔اُسے اپنا نجات دہندہ قبول کریں، تب یہ بیماری ٹھیک کام کرنا چھوڑ دے گی۔بھلے یہ جو بھی ہے، اپنے تمام خیالوں کو (ہر چیز جو بھی آپ میں ہے) اُس کامل شخص، یسُوع مسیح پر مرکوز کردیں، تو ہر ایک چیز بالکل دُرست ہوجائے گی۔

(15) اسلیئے اب اپنا ذہن اُس پر لگائیں، کیونکہ میں نے یہ کُچھ باتیں اُن لوگوں کیلیئے جو بیمار اور پریشان حال ہیں کہی ہیں، پس اب میں اِس صُبح کلیسیا اور اِس کی حالت کے مُتعلق بتانے جارہا ہوں۔

کیونکہ میں نے محسوس کیا اگر چہ الٰہی شِفا معجزانہ ہے، لیکن جب میں شریو پورٹ میں تھا، جب میں وہاں موجود تھا تو تین شفائیہ عبادتیں لی تھیں، اُن گیارہ دنوں میں سے، اُس وقت تقریباً، تین، یا پھر چار لی تھیں ۔انسانوں کی روحوں کو منادی کرنا بہت زیادہ ضروری ہے بجائے کہ زیادہ تر وقت الٰہی شفا کیلئے صرف کیا جائے ۔اگر چہ، وہ لوگ جو بیمار اور ضرورت مند ہیں، خُدا اُنھیں شفا دے سکتا ہے ۔اور جو وہ کرتا ہے، یہ پہلے ہی دُنیا کے چوگرد ثابت ہو چُکا ہے ۔لیکن اب، اہم بات یہ ہے، کہ رُوح کبھی فنا نہیں ہوگی ۔لیکن بدن فنا ہو جائے گا ۔لیکن رُوح کبھی فنا نہیں ہوگی، اسلیئے ہمیں ضرور ہی اِس معیار کو قائم رکھنا ہے اور خُدا کے ساتھ وفادار رہنا ہے ۔

(16) میں اکثر یہ بات کہہ چُکا ہوں ۔ میں چاہتا ہوں ہر ایک کام ختم ہو جائے، کیونکہ جب میں اُس صُبح دریا پر پہنچوں، تو میں وہاں کوئی بھی پریشانی نہیں چاہتا ۔ میں چاہتا ہوں کہ میری ٹکٹ میرے ہی ہاتھ میں ہو، اور میں اپنے نام کیلئے انتظار کر رہا ہوں ۔ بھائی کریچ، میں ویسے ہی کہنا چاہتا ہوں، جیسے بزرگ پولُس نے کہا، ''میں بھی اُسے اُسکی جی اُٹھنے کی قدرت میں جاننا چاہتا ہوں۔'' جب وہ مُردوں میں سے بلایا گیا، میں بھی ویسے ہی باہر آونگا...... میں بھی چاہتا ہوں اُسے اُسکی جی اُٹھنے کی قدرت میں جانوں ۔

(17) پس، اب، وہ جو اِس کتاب مُقدّس کا مصنف ہے، آئیں اپنے سروں اور دلوں کو صرف ایک لمحے کیلئے اسکے آگے جُھکائیں ۔

(18) اور، اے خُدا، ہمارے باپ، اب ہم تیرے پاس آتے ہیں، اور درخواست کرتے ہیں کہ تو ہم پر اپنے کلام کو عیاں کرے گا ۔ ہم صرف صفحوں کو پلٹ سکتے ہیں، لیکن صرف رُوح القُدس ہی کلام کو عیاں کر سکتا ہے پس باپ، اِسے اِس صُبح ہم پر عیاں کر دے، اور ہمیں بڑھ کر کثرت سے اپنا فضل عطا کر ۔ ہم تُجھ ہی پر نگاہ لگاتے ہیں ۔اور رُوح القُدس کلام میں سے لے، اور اِسے انسان کے لبوں کے ذریعے انسان کے دل میں ڈال دے، اور وہ اِسے لے اور ہر ایک دل کے اندر اُس جگہ رکھ دے جو کہ ہماری ضرورت ہے ۔اور جب عبادات ختم ہوں، اور ہم اپنے گھروں کو جانے کیلئے تیار ہوں، تو ہم فروتنی سے اپنے سروں کو جُھکائیں اور تیری شُکر گُزاری اور ستائش کرتے ہوئے جائیں، اُن تمام باتوں کیلئے جو ہم نے تُجھ سے سیکھیں اور اِس سب کیلئے جو تو نے ہمارے لیے کیا ۔ مسیح کے نام میں ہم یہ مانگتے ہیں ۔آمین ۔

(19) کلامِ مُقدس کی تلاوت کیلئے، مُقدس۔ یُوحنّا، اور اُس کا 1 باب، آپ جنکے پاس اپنی اپنی بائبل ہے اور وہ میرے ساتھ پڑھنا یا اِس متن پر غور کرنا پسند کرینگے۔ ہم اِس حوالے کو کلام سے پڑھیں گے، اور پھر دُعا کرینگے، کہ رُوحُ القُدس کلامِ مُقدس میں سے اِس کی تشریح ہمیں عطا فرمائے۔ ہم اِسے پڑھ سکتے ہیں، ہم جو اِسے پڑھنے کے قابل ہیں پڑھ سکتے ہیں، لیکن تشریح صرف خُدا ہی دے سکتا ہے۔ کیونکہ یہ اُس کا کلام ہے، حوالہ پڑھا جاسکتا ہے، لیکن تو۔تو بھی سیاق وسباق خُدا ہی عنایت کرتا ہے۔ اب، مُقدس۔ یُوحنّا، 1 باب، اور اِس کی 28 وِیں آیت سے شروع کرتے ہیں اور 32 وِیں تک، تمام کو پڑھتے ہیں۔

یہ باتیں یردن کے پار......واقع ہوئیں، جہاں یُوحنّا بپتسمہ دیتا تھا۔

......دوسرے دِن اُس نے یسُوع کو اپنی طرف آتے دیکھا، اور کہا، دیکھو یہ خُدا کا برّہ ہے، جو دُنیا کا گُناہ اُٹھالے جاتا ہے۔

یہ وہی ہے جس کی بابت میں نے کہا تھا، کہ ایک شخص میرے بعد آتا ہے جو مُجھ سے مُقدم ٹھہرا ہے: کیونکہ وہ مُجھ سے پہلے تھا۔

اور میں تو اُسے پہچانتا نہ تھا: مگر اِس لئِے ...... پانی سے......بپتسمہ دیتا ہوا آیا، کہ وہ اسرائیل پر ظاہر ہو جائے۔

......اور یُوحنّا نے یہ گواہی دی، اور کہا، میں نے رُوح کو کبوتر کی طرح آسمان سے اُترتے دیکھا، اور وہ اُس پر ٹھہر گیا۔

میں اِس آخری آیت، یعنی 32 وِیں آیت کو، دوبارہ پڑھنا چاہتا ہوں۔

اور یُوحنّا نے یہ گواہی دی، اور کہا، میں نے رُوح کو کبوتر کی طرح آسمان سے اُترتے دیکھا، اور وہ اُس پر ٹھہر گیا۔

(20) اب خُداوند کلام کے وسیلہ اپنی برکات کو نازل فرمائے۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ کلام کے ہر لفظ کو۔کو پکڑنے کی کوشش کریں ہم ایسا کر سکتے ہیں۔ کیا آپ پیچھے والے مجھے ٹھیک طور پر سُن سکتے ہیں؟ ٹھیک ہے، کیا پیچھے اُس طرف والے مجھے سُن سکتے ہیں؟ اگر آپ سُن سکتے ہیں، تو اپنے ہاتھ کو بلند کریں۔ یہ بہتر ہے۔

(21) اب، اِس صُبح میں آپ لوگوں سے ایک تمثیل پر۔پر بولنا چاہتا ہوں، کسی بھی طریقے سے

یہاں تک کہ- کہ ایسا شخص جو یہاں موجود ہے اور چرچ میں بہت زیادہ نہیں آتا وہ بھی سمجھنے کے قابل ہوجائے گا۔اب، ہم چرچ میں اپنے آپ کو بہتر کرنے کیلئے آتے ہیں۔ ہم اپنے آپکو بہتر لوگ، بہتر مسیحی، بہتر شہری، بہتر والد، بہتر والدہ، اور بہتر پڑوسی بنانے کیلئے آتے ہیں۔ اگر ہم آئینگے تو مسیح نے کہا ہے، کہ جہاں ہم دو یا تین یا اِس سے بڑھکر جمع ہونگے، اور اُس کے نام سے کُچھ مانگیں گے، تو وہ ہمیں دیگا اور ہمارے ساتھ رہیگا۔ پس، آج اِس سے بڑھکر ہمارے لیے کیا ہوسکتا ہے، کہ ہم یہ جانتے ہیں کہ ہم یہاں چرچ میں اپنے آپ کو بہتر بنانے، اور اپنی سمجھ کو بڑھانے کیلئے چرچ میں موجود ہیں؟ کتنے کہیں گے، ''یہی مقصد ہے جسکے لیے میں یہاں موجود ہوں''؟ آئیں دیکھیں۔ ''میں- میں بہتر طور سے سمجھنا چاہتا ہوں۔'' اور اُس کے- کے بغیر ہمارے پاس بہتر سمجھ نہیں ہوسکتی...... اور اگر ہم خُدا کی سمجھداری کو حاصل کرنا چاہتے ہیں، تو اُسے خُدا کے کلام سے ثابت ہونا چاہیے، کیونکہ کلام ہے جو خُدا نے ہماری بھوکی جانوں کو سیر کرنے کیلئے دیا ہے۔ اور رُوح القُدس کو بھیجا گیا ہے کہ خُدا کے کلام کو لے اور کلام کے ذریعے ہمیں آسودہ کرے۔ کیا آپ اِسے سمجھے؟ ہم، دیکھیں...... کہ رُوح القُدس خُدا کی طرف سے بھیجا گیا، تاکہ خُدا کے کلام کو لے اور اُسے ہمیں دے جو کہ ہماری ضرورت ہے۔ اب، میں بہت خوش ہوں کہ اِس طرح خُدا نے خوراک تیار کی ہے۔ کیا آپ خوش نہیں ہیں؟ اِسی سے وہ ہمیں سیر کریگا۔

(22) ہم اُس کی چراگاہ کی بھیڑیں ہیں۔ ہم تھوڑی دیر کیلئے، بھیڑ پر ہی بولنے جارہے ہیں۔ ہم خُدا کی تین حصوں پر مشتمل مخلوق ہیں، اور جب اُسے ہم پر پورا اختیار مل جاتا ہے تو تب وہ ہماری رہبری اور ہماری رہنمائی کرسکتا ہے۔

(23) اب، جب اُس نے یسُوع کو زمین پر بھیجا، تو خُدا بہت خوش ہوا، وہ اِس سے خوش ہوا کیونکہ اُس نے خود اُسے ایک جانور کی طرح پیش کیا، اور وہ جانور برہ تھا۔ پیچھے ابتدا میں، باغِ عدن میں، یسُوع کی آمد کی عکس بندی میں، خُدا نے ایک قربانی دی، یا ایک برّہ کو عوضی قربانی کے طور پر قربان کیا تاکہ مسیح کی آمد کا عکس ہو۔ اب، میں اکثر حیران ہوتا ہوں کہ کیوں خُدا نے مسیح کو ایک جانور، یعنی ایک چوپائے کے عکس کے طور پر پیش کیا۔ لیکن ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ برّہ، یا برّے کو چُننے کی وجہ یہ ہے، کہ برّہ دُنیا میں موجود تمام مخلوقات میں سب سے حلیم اور سب سے نرم مزاج ہے۔ ایک چھوٹے برّے سے بڑھ کر کوئی بھی حلیم اور نرم مزاج نہیں ہے، وہ معصوم ہے، اپنی حفاظت نہیں کرسکتا۔ وہ- وہ گھمنڈی بھی

نہیں ہے۔ یہ ایک نرم مزاج، اور حلیم ادنیٰ سی مخلوق ہے۔ اور جب خُدا مسیح کو دُنیا میں ظاہر کرنے جا رہا تھا، تو اُس نے اُسے ایک برّے کی صورت میں پیش کیا۔

(24) لیکن اب، جب خُدا، خُدا باپ، یہواہ، خود کو آسمان سے ظاہر کرنے لگا، تو آسمان کے تلے جتنے بھی پرندے اُڑتے ہیں، اُن تمام میں فروتن، اور بہت ہی زیادہ حلیم، پرندے کی صورت میں ظاہر کیا، جو کہ کبوتر ہے۔ کبوتر سے بڑھ کر نرم مزاج پرندہ کوئی بھی نہیں ہے۔ میں نے جنگلی حیات اور پرندوں کی زندگی پر کافی مطالعہ کیا ہے، کبوتر ایک خاص پرندہ ہے دوسرے پرندوں سے جو آسمان پر اُڑتے ہیں۔ اور کبوتر ایک-ایک-ایک محبّت کرنے والا ہے۔ ایک کبوتر نرم مزاج ہے۔ پرندوں کے خاندان میں یہ واحد ہے، جس میں صفرا نہیں ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آپ نے ایک کبوتر کو کبھی بھی اِدھر اُدھر نہیں دیکھا ہوگا سوائے اُس جگہ جہاں اناج اور بیج ہوتے ہیں۔ اب، جبکہ......

(25) وہاں کشتی میں، ایک کبوتر تھا۔ اور بائبل میں بہت ساری جگہوں پر کبوتر کو پیش کیا گیا ہے۔ یہ رُوح القُدس کا نشان ہے۔ اور اِسی طرح بائبل میں بہت ساری جگہوں پر، مسیح کو برّہ پیش کیا گیا ہے، جیسے کہ مکاشفہ، اور پیچھے پیدائش میں، اور اِسی طرح کبوتر بھی ہے۔

(26) اور پیدائش کی کتاب میں، کبوتر کشتی میں، آشیانے پر ہوا میں اُڑنے والے تمام پرندوں کے-کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا؛ اور اُن میں سے ایک پہاڑی کوّا، ایک کوّا تھا۔ اور کوّا ایک مطلبی پرندہ ہے، میرا اندازہ ہے، کہ ایک کوّا اور جے برڈ، یہ تقریباً مطلبی پرندے ہیں جنھیں ہم تلاش کر سکتے ہیں۔ ایک کوّے کی بڑی ہی لمبی زندگی ہوتی ہے، اور وہ (وہ دعویٰ کرتے ہیں) کہ، بعض اوقات، وہ دو یا تین سو سال زندہ رہتا ہے، وہ ایک کوّا ہے......اور ایک طوطا اِس سے بھی زیادہ دیر زندہ رہتا ہے۔

(27) لیکن ایک کبوتر ایک ایسا جانور یا ایک پرندہ ہے جس میں صفرا نہیں ہوتا ہے۔ اب، کوّا کہیں بھی بیٹھ سکتا ہے اور ایک مُردہ لاش کو کھا سکتا ہے۔ لیکن آپ کبھی بھی کبوتر کو کسی مُردہ لاش کے چوگرد نہیں دیکھ پائینگے۔ وہ اِس پر کھڑا نہیں ہوسکتا۔ کیونکہ اِس کی گندی بدبُو اُسکے ناک میں جاتی ہے، وہ اِس پر ٹھہر نہیں سکتا۔ یہ بدبُو اِسے بیمار کر دے گی۔ وہ کسی بھی خراب، یا گلی سڑی چیز پر نہیں ٹھہر سکتا۔ وہ اِس پر کھڑا نہیں رہ سکتا، پس وہ اِسے نہیں کھا سکتا ہے۔ وہ صفرے کا بہاو ہے، جو معدے میں خوراک کو ہضم کرتا ہے، اور اگر وہاں صفرا نہیں ہے کہ خوراک وہاں جائے اور یہ بہاو بنے، تب اگر وہ اِسے کھائے گا، تو پھر کبوتر ہلاک ہو جائیگا۔ اسلیئے آپ ہمیشہ کبوتر کو ایسی جگہ پر پائینگے،

جہاں کوئی صاف چیز ہو گی یا کوئی مفید چیز ہو گی۔

(28) اب، کوّا مختلف ہے۔ اب، ذرا غور کریں کہ کوّا ایک ریاکار کی مثال ہے۔ کوّا ایک مُردہ لاش پر۔ پر بیٹھ سکتا ہے اور جتنا وہ چاہے اُس میں سے کھا سکتا ہے، اور وہ ٹھیک وہاں سے اُڑ کر کھیت میں جا سکتا ہے، اور گندم بھی کھا سکتا ہے۔ لیکن کبوتر ایسا نہیں کر سکتا کہ گندم کھائے اور پھر اُڑ کر مُردہ لاش پر بھی جائے۔

(29) پس، ایک ریاکار شخص ایسا ہی ہو سکتا ہے جو دونوں چیزیں، روحانی چیزیں اور اچھی چیزیں اور بُری چیزیں بھی کھا سکتا ہے۔ لیکن ایک حقیقی نئے سرے سے پیدا ہوا مسیحی جو چیزیں بُری ہیں اُنکی برداشت نہیں کر سکتا، وہ فقط اچھی چیز ہی سے کھا سکتا ہے۔ اس پر غور کریں! جب آپ ایک ساتھی کو دیکھتے ہیں کہ وہ جاتا اور ناچتا ہے، وہ باہر جاتا اور شراب پیتا ہے، وہ باہر جاتا ہے اور گُناہ میں زندگی گُزارتا ہے، اور پھر واپس چرچ میں بھی آتا ہے اور ہو سکتا ہے کہ وہ نعرے بھی لگاتا ہوا یسے جیسے کہ بڑا ہی مُقدس شخص ہو، یہ کیا ہے؟ وہ ایک مردار خور ہے، وہ دونوں گلی سڑی اور اچھی چیزوں کو کھا سکتا ہے۔ لیکن ایک حقیقی مسیحی اُن چیزوں کو مزید برداشت نہیں کر سکتا، کیونکہ وہ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گیا ہے۔ اور یہ فوراً ہی اُسے مجرم ٹھہرائیں گی، اور اُسکے خیالات ہی اُسے مجرم ٹھہرائیں گے، تب وہ اپنے مُنہ کو موڑ لیگا اور وہاں سے دور چلا جائے گا۔ اوہ، کیسی پیاری تصویر ہے!

(30) اب، برّہ ایک بڑا ہی نرم مزاج چھوٹا سا ساتھی ہے۔ وہ ایسا نہیں کر سکتا، وہ خود اپنی مدد نہیں کر سکتا۔ وہ خود پر اعتقاد نہیں کر سکتا، کیونکہ وہ خود اپنی مدد نہیں کر سکتا۔ کچھ تھوڑا ہی وقت گُزرا ہے کہ میں ایک چراگاہ کی طرف سے جا رہا تھا جب میں گشت پر تھا، اور میں نے وہاں ایک چھوٹے برّے کو پایا، اور اُن میں سے باقی تمام کسی بھی طرح اُس سے دُور جا چکے تھے، اور وہ ایک چھوٹی نوکیلی تار کے ساتھ پورا گھائل ہو چُکا تھا۔ اور وہ بچارا چھوٹا ساتھی وہاں پڑا ہوا تھا، خون بہہ رہا تھا اور رو رہا تھا۔ اور میں وہاں آیا اور پورے راستے پر نظر ڈالی، تو اُن ساری بھیڑوں کا گلہ، تقریباً آدھے میل کے فاصلے پر تھا۔ اب، اگر میں نے اُسے باہر نہ نکالا ہوتا تو وہ ٹھیک وہیں پر پھنسا رہتا اور کوے جلد ہی اُسکی خوبصورت آنکھوں کو نکال رہے ہوتے۔ لیکن میں نے اُس ننھے ساتھی کی مرہم پٹی کیا و را ُسے بازوں میں اُٹھا لیا۔ اُس نے اِس بات کو ناپسند نہ کیا۔ وہ خاموشی سے لیٹا ہوا تھا۔ میں نے اُسے اپنے بازوں میں اُٹھا لیا۔ شاید، پہلی۔ پہلی مرتبہ، کسی ایک انسان نے اپنے ہاتھ اُس پر رکھے تھے، لیکن، وہ بہت ہی شریف تھا۔

وہ خواہش کر رہا تھا کہ اُسکی رہنمائی کی جائے۔ وہ خواہش کر رہا تھا کہ اُس کی مدد کی جائے۔ مجھے اُمید ہے آپ اِسے سمجھ گئے ہیں۔ وہ ایسی خواہش نہیں کر رہا تھا کہ بھاگ جائے یا پیچھے لات مار دے، یا پھر کاٹ لے۔ برّے پیچھے لات نہیں مارتے ہیں، اور نہ ہی کاٹتے ہیں؛ یہ صرف اپنے آپ کو فروتن رکھتے ہیں۔ اور اِس چھوٹے ساتھی کو، میں نے اُٹھایا اور اِسے باقی بھیڑوں کے گلہ میں چھوڑا۔ اور کُچھ منٹوں میں اُسکی ماں نے اُسے تلاش کر لیا، تو وہ کتنا خوش تھا! اب، یہ خُدا کے برّے کی کیسی شاندار مثال ہے!

(31) آپ جانتے ہیں، وہ بھیڑ کو ذبح کرنے کیلئے کہاں لے جاتے ہیں، آپ جانتے ہیں بھیڑ کو ذبح کرنے والے مقام پر لیکر جانے میں کون رہنمائی کرتا ہے، وہ ایک بکری ہے۔ اور بکری بھیڑ کی ذبح خانے کی ٹھیک دہانے تک رہنمائی کرے گی، اور، پھر ٹھیک اُس وقت جب وہ بھیڑ کو ٹھیک اُس دہانے کے اُوپر لے آتی ہے، تو پھر فوراً چھلانگ لگا کر باہر نکل جاتی ہے۔ لیکن، اوہ، لوگ کہتے ہیں، جب وہ بکری کو ذبح کرنے کیلئے لے جا رہے ہوتے ہیں، تو پھر وہ لاتیں مارنے کی بوچھاڑ کر دیتی ہے۔ سمجھے؟

(32) اور اِسی طریقے سے شیطان کرے گا۔ وہ کوشش کرے گا کہ خُدا کے بچوں کی ٹھیک آوارگی تک رہنمائی کرے، لیکن جب اُس کی اپنی ہلاکت کا وقت آتا ہے، تو وہ پھر لاتیں مارنے کی بوچھاڑ کر دیتا ہے۔ یہی طریقہ ہے جس طرح شیطان کرتا ہے۔ اور بعض اوقات اِسی طریقے سے، آپ کسی خوبصورت نظر آنے والی لڑکی یا ایک جال میں پھنسانے والے لڑکے کو، ایک سگریٹ کے پیکٹ یا ایک وہسکی کی بوتل کے ساتھ، ایک لڑکی کو گمراہ کرتے ہوئے دیکھتے ہیں، تو وہ کسی کے برّے کو غلط طرف موڑ رہا ہے، جو غلط کر رہا ہوتا ہے۔ ''اوہ، یہ ٹھیک ہے۔ چرچ کے حوالے سے اِن تمام پارسائی چیزوں کا کوئی مطلب نہیں ہے۔'' لیکن موت کو اُس پرانے تجربہ کار لڑکے پر حملہ کرنے دیں، تو پھر آپ اُسکا آہ و نالہ، اور چیخ و پکار پورے ملک میں سنتے ہیں۔ اور یہی وہ طریقہ ہے جس طرح شیطان کرتا ہے۔

(33) لیکن ایک برّہ انتہائی معصوم ہے، تا کہ اِسکی رہنمائی ہو سکے۔ اور یہی وجہ ہے کہ خُدا نے مسیح کو ایک برّے کی مانند، اور خود کو ایک کبوتر کی مانند پیش کیا۔ اور اُس دن جب یُوحنا نے یسُوع کو دریائے یردن پر بپتسمہ دیا، تو عظیم ترین واقعات جو رونما ہوئے تھے، یہ اُن میں سے ایک تھا۔ غور کریں کیسا خوبصورت منظر ہے! یعنی برّہ، جو زمین کی تمام مخلوقات میں نرم مزاج ہے، اور کبوتر، جو آسمان کے پرندوں میں سب سے نرم مزاج ہے، اب، یہی واحد موقع تھا جب وہ دونوں متحد ہو گئے۔ صرف ایک ہی طریقے سے کبوتر ہمیشہ برّے پر آئیگا۔ اب، جب کبوتر نیچے آیا، تو یُوحنا نے یسُوع کو دیکھا، اور

اُس نے کہا، ''دیکھو خُدا کا برّہ، جو دُنیا کے گُناہ کو اُٹھا لے جاتا ہے۔'' اور یُوحنا نے کہا، '' اور گواہی دی، کہ میں نے رُوح کو کبوتر کی مانند آسمان سے اُترتے، اور اُس پر ٹھہرتے دیکھا۔'' ہیلیلو یاہ! یہ ہے آپ کا مقام۔ جہاں کبوتر اور برّہ متحد ہو گئے۔ یہی وہ جگہ ہے جہاں خُدا اور انسان ایک بن گئے۔ یہی وہ جگہ ہے جہاں آسمان اور زمین ایک دوسرے سے بغل گیر ہو گئے۔ ہیلیلو یاہ! یہی وہ وقت ہے جب خُدا رُوح کی صورت میں نیچے آ گیا، اور ایک انسان بن گیا اور ہمارے درمیان رہا۔ یہی مقام ہے جب تمام ابدیت ایک دوسرے سے بغل گیر ہو گئی۔ اُس عظیم یادگار دن کے موقع پر جب یُوحنا نے یسُوع کو بپتسمہ دیا، تو تب آدم کی گُنہگار نسل کے لوگ اور یہواہ خُدا اور سب فرشتے اکھٹے ہو گئے تھے، جب خُدا اور انسان یکجا ہوئے۔ اب، کیا ہوتا اگر یہ ایک بھیڑیا ہوتا؟ تو جب کبوتر پیار محُبت کے لہجے میں بیٹھا تھا تو کبھی بھی وہ بھیڑیے کے مقابل ٹھہرنے کے قابل نہیں ہو سکتا تھا۔

(34) اِس سے زیادہ حسین تر کیا ہوتا ہے کہ شام کے پچھلے پہر میں قمریوں کو باہر بیٹھے اور گاتے ہوئے تھوڑی دیر سُنا جائے؟ ایک بیوی اور بچی کو کھونے کے بعد...... میں کسی کو بتانا نہیں چاہتا تھا کہ میں کیا کر رہا تھا۔ میں اپنی پرانی گاڑی میں بیٹھتا، اور اِدھر اُدھر چلاتے ہوئے، یہاں والنٹ ریج قبرستان آ جاتا تھا، یہاں درخت کے نیچے بیٹھ جاتا اور قبر کو دیکھتا۔ میں اُنھیں کسی حالت بھی بُھول نہ پایا تھا۔ اِسطرح دیکھتے ہوئے میں وہاں مزید کھڑا نہیں رہ پایا تھا۔ میں نے سوچا، کہ میری چھوٹی سی بچی، جس کی عمر آٹھ ماہ تھی، یہیں پڑی ہوئی ہے۔ کیسے وہ مُجھ تک پہنچنے کیلئے اپنے چھوٹے ہاتھوں کو اُٹھا لیا کرتی تھی، اور میں ہارن کو بجاتا یا اُس سے کچھ کہتا، اور وہ ''غوں-غوں'' کرتی اپنے چھوٹے ہاتھوں کو باہر کی طرف پھیلا دیتی تھی۔ اور میں ایک درخت کے ساتھ نیچے بیٹھ جاتا تھا، خاص طور پر جب شام ڈھل رہی ہوتی تھی۔ اور وہیں ایک بوڑھی کبوتری آ کر بیٹھا کرتی تھی، وہ اپنی آواز میں گاتی تھی۔ اوہ، میرے خُدایا! ایک مرتبہ میں بہت حیران ہو گیا تھا ایسے جیسے کہ میری بچی کی غیر فانی رُوح واپس آ کر مُجھ سے بولنے کی کوشش کر رہی ہو۔ کبوتر کی سُریلی آواز سے بڑھ کر اور کُچھ نہیں ہے۔ وہ کیسی محُبت کرنے والی ہے! وہ اطلاع لاتی ہے۔ وہ کیسے کوشش کرتی ہے کہ امن قائم ہو! صُبح سویرے ہی اُٹھ پڑتی ہے، اور جہاں میں رہتا ہوں اُسکے قریب درختوں میں جاتی ہے، کیسی پُرسکون بات ہے کہ اُنھیں سُنا جائے! جب بلند و بالا درختوں پر بیٹھے ہوئے، وہ کبوتر ایک دوسرے سے دھیمے لہجے میں باتیں کرتے ہیں۔

(35) کسی روز میں، بھائی کوس کے ہاں تھا، جہاں ایک بوڑھی فاختہ اور دو بچے تھے۔ اور وہ ٹھیک عمارت کی بلند چوٹی پر بیٹھے ہوئے تھے، تا کہ بلیاں اُنھیں پکڑ نہ سکیں۔ اور بوڑھی ماں فاختہ نے اُنھیں کھانا کھلایا۔ اور پھر وہ نیچے آئی اور اُنھیں بھی لیا اور پھر اُنھیں ایک درخت پر لے گئی، اور پھر وہ ایک دوسرے کے ساتھ اپنی گردنوں کو جوڑ کر بیٹھ گئے، اور سارا دن، اُن دو چھوٹی، نرم مزاج قمریوں کے بچوں نے، دھیمی آواز میں گُنگنایا اور فضا کو مُحبت سے بھر دیا۔

(36) اور میں نے سوچا خُدا کیسا ہے، (کبوتر یقیناً ایک مُحبت کرنے والا پرندہ ہے) خدا کیسے ایک کبوتر، یعنی خُدا، اپنی مخلوق سے محبت کرنا چاہتا ہے۔ خُدا چاہتا ہے کہ اِس سے مُحبت کی جائے۔ خُدا آپ سے مُحبت کرنا چاہتا ہے۔ ''خُدا نے دُنیا سے ایسی مُحبت کی، کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا، تا کہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو، بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔'' خُداوند ہی مبارک ہو! خُدا پھر بھی، چاہتا ہے کہ مُحبت کی جائے، اُسے کچھ کرنا پڑا تھا...... اُسے کُچھ مُحبت کرنے کے قابل بنانا تھا۔ اُسے کُچھ اپنی مانند نرم مزاج بنانا تھا۔ اُسے کُچھ ایسا بنانا تھا جس سے مُحبت کی جا سکے۔ اُسے کُچھ اپنی فطرت کے مطابق بنانا تھا۔

(37) آپ ذرا بھی مُحبت نہیں کر سکتے کیونکہ وہ آپ کی اپنی فطرت میں نہیں تھی۔ مُحبت ہی مُحبت کے ساتھ جُڑتی ہے۔ ایک شوہر اور بیوی کو ایک دوسرے سے محبت کرنی پڑتی ہے، اگر اُنھوں نے اِس رتبے کو اپنایا ہے۔ خاندان کو ایک دوسرے سے مُحبت کرنی ہے، اگر اُنھوں نے اِس درجے کو اپنایا ہے۔ کسی سے مُحبت کرنی ہے! آپ جا بجا، ایک لڑکی کو تلاش کرتے ہیں کہ آپ کی بیوی بن سکے اور آپ اُس سے مُحبت کر سکیں۔ اِسی طرح عورت، ایک شوہر کو تلاش کرتی ہے تا کہ وہ اُس سے مُحبت کر سکے۔

(38) خُدا بھی تلاش کرتا ہے، وہ ایک جان کو تلاش کرنے کی کوشش کرتا ہے تا کہ وہ مُحبت کر سکے۔ پس، اُس نے خود کو یہاں زمین پر ایک نرم مزاج کبوتر اور ایک حلیم برّے کی صورت میں پیش کیا۔ اگر اُس برّے نے ایک منٹ کیلئے بھی ایک جھگڑا کرنے والے بھیڑیے کی جگہ لی ہوتی، تو اُس کبوتر نے فوراً اپنے آپ کو اُس پر بیٹھنے سے روکنا تھا، اور اُس سے دُور چلا جانا تھا۔

(39) لیکن جیسا کہ - کہ - کہ برّے میں، اِسکی اپنی کوئی بڑی سمجھ نہیں ہوتی ہے۔ ایک برّے میں ایک بات ہے، جب وہ کھو جاتا ہے، تو نا اُمیدی کی حالت تک کھو جاتا ہے۔ ایک بھیڑ اپنی واپسی کا راستہ تلاش نہیں کر سکتی۔ یہی وجہ ہے کہ ایک بکری اِس کی رہنمائی کر کے موت تک لے جاتی ہے۔

ایک بھیڑ جو کھو چکی ہے، یہ اپنا راستہ تلاش نہیں کر سکتی۔ یہی وجہ ہے کہ خُدا نے ہمیں بھیڑوں کی مانند بنایا ہے۔ جب ہم کھو جاتے ہیں، تو ہم کھو جاتے ہیں۔ کوئی راستہ نہیں کہ ہم اپنے آپ کو تلاش کر پائیں۔ اور صرف ایسا کرنے کا ایک ہی طریقہ ہے، کہ ہم، اپنے آپ کو گلہ کے چرواہے کے حوالے کر دیں، تا کہ وہ ہماری رہنمائی کرے۔

(40) اب، جیسا کہ میں نے اِس برّے اور بھیڑ پر غور کیا کہ اکھٹے ہیں...... بلکہ برّہ اور کبوتر، خاص طور پر، اکھٹے ہیں، اور ایک بن جاتے ہیں۔ تو پھر غور کریں کہ کیسے کبوتر برّے، یعنی خُدا کے بیٹے کی رہنمائی کرتا ہے۔ وہ جانتا تھا کہ قربان گاہ کی جانب جا رہا ہوں، تو بھی وہ کتنا نرم مزاج تھا۔ وہ کتنا حلیم تھا، کبھی ایسی کوشش نہیں کی کہ خود کچھ کرے، اور نہ ہی کوشش کی کہ وہ خود غرض ہو۔ اُس نے کہا، ''میں کُچھ نہیں کرتا جب تک پہلے باپ مُجھے نہ دکھائے، اور باپ مُجھ میں رہتا ہے۔''

(41) اب، برّے میں ایک اور خوبی ہے، برّہ اپنی مرضی سے اپنے حقوق قربان کر دیتا ہے۔ اب، خُدا چاہتا ہے کہ ہم بھی برّے ہوں، لیکن زیادہ تر ہم اپنے حقوق قربان کرنا نہیں چاہتے، حوالے کرنا نہیں چاہتے۔ آپ میں سے بہتیرے کہتے ہیں، ''ٹھیک ہے، بھائی برنہم، میرے کُچھ حقوق ہیں۔'' یہ سچ ہے، لیکن کیا آپ اپنے حقوق قربان کرنے کیلئے تیار ہیں؟ کیا آپ اپنے حقوق چھوڑنے کیلئے تیار ہیں، کہ خُدا آپکی رہنمائی کر سکے؟ آج یہی مسئلہ، بڑی ہی کثرت کیساتھ ہماری کلیسیاؤں میں موجود ہے، کہ خُدا کے برّے کی حلیمی......ہمیں خُدا کے برّے ہونا چاہیے، اِسکی بجائے ہم سب کُچھ بن جاتے ہیں لیکن برّے نہیں۔ اور یہی وجہ ہے، بہت جلد ہی ایسی حرکات کرتے ہیں، کہ رُوحُ القُدس کا کبوتر اپنی حضوری ہٹا لیتا ہے اور چھوڑ دیتا ہے۔

(42) اگر خُدا کا برّہ ہی ایک گھمنڈ کرنے والے بھیڑیے کی طرح بن گیا ہوتا، یا کوئی ایسا کام کیا ہوتا جو حلیم کبوتر کی ماننے کے برعکس ہوتا، تو کبوتر نے اپنی اُڑان اُٹھالی ہوتی۔ اور وہ ایک منٹ میں وہاں سے اُڑ چُکا ہوتا۔

(43) اور یہی وجہ ہے کہ آج ہم حیران ہو رہے ہیں، ''پنتی کاسٹل کلیسیا کے ساتھ کیا مسئلہ ہے؟'' یہ اسلیئے ہے کہ ہم نے ایک مختلف فطرت کو اپنا لیا ہے۔ ہم نے اِس فطرت کو اپنا لیا جو کہتی ہے، ''ہم اپنے حقوق چاہتے ہیں۔ ہم وہ کرینگے جو کہ ہمیں لگتا ہے کہ ایسا کرنا درست ہے۔'' اور پھر ہم گُستاخ بن جاتے ہیں۔ ہم مخالف بن جاتے ہیں۔ ہم بے سروکار بن جاتے ہیں۔ ہم میں بدمزاجی آ جاتی ہے۔

ہم میں خود غرضی آجاتی ہے۔

(44) ایک برّہ، جب اُسکا وقت آتا ہے...... اُسکی اُون اُسکی ملکیت ہے، یہ اُسکا حق ہے۔ وہ اپنی اُون کا مالک ہے، لیکن وہ برّے کو لے جاتے ہیں اور اُسے اُس مقام پر پھینکتے ہیں، اور اُسکے پیروں کو باندھتے ہیں۔ وہ کبھی لاتیں نہیں مارتا، وہ کبھی نہیں جھگڑتا۔ آپ اُس سے اُسکے حقوق چھین لیتے ہیں اور ٹھیک اُس سے دور کر دیتے ہیں، کیونکہ وہ ایک برّہ ہے۔ وہ اِسکے علاوہ کچھ نہیں کر سکتا، کیونکہ یہ اُس کی فطرت ہے۔ لیکن مسیحی زندگی میں ایک دفعہ مُصیبت آنے پر، آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ آیا وہ برّہ ہے یا ایک بکری۔ ایک دفعہ اُسے صلیب پر لے جائیں، پھر آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ وہ کیا ہے۔ اور یہی سبب ہے کہ آج ہماری کلیسیائیں اِس طرح کے حالات میں ہیں۔

(45) ہم اپنے آپ کو خُدا کے برّے کہلواتے ہیں۔ عورتیں اور مرد، اکھٹے مل کر ہر طرح کے عمل شروع کر چکے ہیں، لیکن خُدا کے برّے کی طرح نہیں۔ کیا آپ نے اُن لوگوں کو سڑک پر، چھوٹے کپڑے پہنے، کٹے ہوئے بالوں، اور اپنے بالوں کو خم کیے ہوئے دیکھا ہے۔ اور کچھ سالوں پہلے، آپ کہتے ہیں...... آپ، اُنھیں...... آپ اُنھیں ایسا کرتے ہوئے پاتے تھے۔ اور پھر آپ حیران ہوتے ہیں کیوں یہ کلیسیا ایسی اور اِس جیسی حالت میں ہے۔ اسلیئے کہ آپ نے ایک بھیڑیے یا ایک بکری کی فطرت کو اپنا لیا ہے، اِسکی بجائے کہ آپ حلیم و فروتن ہوتے۔ اور آپ کہتے ہیں، ''بھائی برنہم، یہ میرا حق ہے۔'' میں جانتا ہوں یہ آپ کا حق ہے۔'' نائی بال کاٹتے ہیں۔ اور جب تک نائی بال کاٹتا رہیگا، کہے گا کیا یہ میرا حق نہیں؟'' یہ درست ہے، امریکی باشندہ ہونا آپکا حق ہے۔ لیکن کیا آپ ایک برّہ بننے کیلیئے، آپ اِسے قربان کرنے کو تیار ہیں؟ کیا آپ اپنے آپکو تابعدار بنانے کیلیئے تیار ہیں؟

(46) اور آپ خواتین، ابھی زیادہ عرصہ نہیں ہوا، جب آپ سڑک پر جاتی تھیں...... آج جس طریقے سے عورتیں کپڑے پہنتی ہیں یہ دیکھنے میں بیہودہ لگتی ہیں۔ میں پریسبٹیرین اور میتھوڈسٹ خواتین کے مُتعلق بات نہیں کر رہا، بلکہ میں آپ مُقدس عورتوں کے متعلق بات کر رہا ہوں۔ ذرا سڑک پر جائیں، اور ایسا ہی پائینگی......

(47) میرے پاس ایک چھوٹی سی صلیب تھی جو میں نے اپنی گاڑی کے فرنٹ میں لٹکائی ہوئی تھی، اور کسی نے مجھ سے کہا، کہا، ''بلی، کیا آپ جانتے ہیں یہ کیتھولک ہونے کی علامت ہے؟''

(48) میں نے کہا، ''کب کیتھولک نے صلیب پر یہ اختیار حاصل کیا تھا؟'' کبھی نہیں!

یہ کیتھولک ایمان کے ہونے کی علامت نہیں ہے ؛ بلکہ یہ مسیحی ایمان کی علامت ہے۔ ایک کیتھولک ایمان ایک مُردہ مُقدس ، مریم یا – یا کُچھ اور مُردہ لوگوں پر ہے جنکی وہ عبادت کرتے ہیں۔ ہم مُردہ لوگوں کی عبادت نہیں کرتے۔ ہم مُقدس سیسلیا اور اُن تمام مختلف مُقدسوں کی پرستش نہیں کرتے ہیں۔ یہ کیتھولک ازم ہے، جو ارواح پرستی کی ایک اعلیٰ صورت ہے۔ جبکہ صلیب اُسے پیش کرتی ہے جو مُوا اور دوبارہ جی اُٹھا۔

(49) میں نے کہا، ''میں نے اِسے وہاں رکھا، اور سڑک پر نگاہ دوڑا دی۔ پچیس سال، یا پھر تیس سال ہوئے، جب میں تقریباً اندھا ہی تھا، میں نے خُدا سے وعدہ کیا اگر وہ میری آنکھوں کو شفا دے گا تو میں دُرست چیز کو دیکھوں گا۔'' میں نے کہا، '' آپ ہر طرف نگاہ دوڑائیں، تو ناراستی ہی ہے، عورتیں آدھے لباس پہنے ہوئے، اور ننگی عورتیں کناروں پر ہر طرف لیٹی ہوئی تھیں۔ میں نے اُس طرف دیکھنے کی بجائے صلیب پر نگاہ ڈال دی، اور یاد کیا کہ مسیح نے میرے لیے کیا کیا، اور اپنا ذہن اُس طرف پھیر دیا...... یہ سب شیطان کی طرف سے ہے۔'' ہیلیلو یاہ!

(50) اور ایسے لوگ ہیں...... ایسا مت کہیں ''کہ یہ پریسبٹیرین، یا کیتھولک ہیں'' بلکہ یہ پنتی کاسٹل ہیں! آمین۔ آپ کہتے ہیں، ''بھائی برنہم، میں نے یہ حق حاصل کرلیا ہے۔'' یہ دُرست ہے، لیکن اگر آپ ایک برّے ہیں، تو آپ اپنے حق کو ترک کردیں۔ اور جب آپ اِسطرح کا عمل کرتے جاتے ہیں، تو رُوحُ القُدس، یعنی حلیم کبوتر، آپ پر سے ہٹ جائے گا اور ٹھیک دُور چلا جائے گا۔ وہ آپ کے ساتھ ذلیل نہیں ہوگا۔ نہیں، نہیں، نہیں۔ آپ کبھی ایسا مت سوچیں کہ آپ اِس طرح کا عمل کریں گے اور رُوحُ القُدس ساتھ رہے گا۔ آپ ایسا نہیں کرسکتے! بائبل نے اِسی طرح کہا ہے۔ آپکو اپنا حق ترک کرنا ہے...... ٹھیک ہے، آپ کہتے ہیں، ''باقی خواتین تو ایسے ہی کیے جا رہی ہیں۔''

(51) اور آپ مرد، آپ بچارے، چھوٹے، نرم و ملائم، جو زنانہ قسم کی چیزیں لیے ہوئے ہیں، تو آپ، جب اپنی بیوی کو کچھ ایسے ہی کام کرنے دیتے ہیں، تو یہ ظاہر کرتے ہیں کہ آپ کس چیز سے جُڑے ہوئے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ آپ نے رُوحُ القُدس کو حاصل نہیں کیا ہے جیسے کہ آپ اقرار کرتے ہیں کہ آپ نے کیا ہے، کسی بھی طرح، آپ کے پاس کُچھ ہونا چاہیے تاکہ آپ اُسے ایک خاتون کی طرح عمل کرنا سیکھا سکیں جب تک کہ وہ آپ کے ساتھ رہتی ہے۔ آمین۔ یہ پُرانا رواج، چھانٹنے والا ہے۔ بلکہ یہی ہے جو آج کلیسیا کی ضرورت ہے، یہ ایک پُرانا رواج ہے، رُوحُ القُدس دھوتا ہے،

خشک کرتا ہے اور لٹکا تا ہے، اور پھر استری بھی کرتا ہے، یہ رُوحُ القُدس کے ذریعے ہی ہوتا ہے۔ یقیناً!

(52) دُنیا کی کیسی حالت ہو چُکی ہے! کیسے وہ لوگ گلیوں میں نکل جاتے ہیں اور اپنے کاموں کو جاری رکھتے ہیں! کیسے آپ بدھ کی رات کو اپنے دماغوں کو ٹیلی ویژن پر لگا لیتے ہیں، اور چرچ نہیں جاتے! کیسے آپ جو...... کیوں، اِس ملک میں کوئی ایسا بچہ نہیں ہے جو نہ جانتا ہو...... کہ ڈیوڈ کروکٹ کون ہے۔ اور اُس غلیظ جُھوٹ کو جو وہ کہتے ہیں، کہ وہ تین سال کا تھا جب اُس نے ریچھ کو ہلاک کر دیا تھا، آپ جانتے ہیں یہ جُھوٹ ہے، لیکن آپ نے اپنے بچوں کے ذہنوں کو ایسی ہی بیکار چیزوں سے بھر رکھا ہے۔ اور ایک سو میں سے ایک فیصد بھی ایسے نہیں ہیں جنھیں کبھی یسُوع مسیح کے مُتعلق کسی بھی بات کا علم ہو۔ ایسا اسلیئے ہے کہ دُنیا نجس ہو چُکی ہے! یہ قوم بڑی بیہودہ ہے، اور خُدا اسے بہت دُور بھی ہے، اسلیئے کہ رُوحُ القُدس کو رد کر چُکی ہے۔

(53) اوہ، آپ کہتے ہیں، ''میں چرچ جاتا اور نعرے بھی لگاتا ہوں۔'' شاید آپ ایسا کرتے ہیں۔ لیکن، جب تک وہ خُدا کا حلیم برّہ آپ کے دل میں نہیں آجاتا، اور آپ کی زندگی کو پاک نہیں بنا دیتا اور آپ کو ایک مختلف عمل کرنے والا شخص نہیں بنا دیتا، مسیحیت کی نقل کر کے آپ کا کُچھ بھلا نہیں ہونے والا ہے۔ آپ کو اُسے حاصل کرنا لازم ہے۔ آمین۔

(54) کُچھ زیادہ وقت نہیں گُزرا، کہ میں ایک بیمار شخص کے گھر اُسکی عیادت کیلیئے گیا، اور ایک خاتون بھی، وہاں بیٹھی ہوئی تھی۔ اور ایک چھوٹا ننھا اوسولڈ اندر آیا، ٹوپی کو سرہانے کی طرف رکھتے ہوئے، کہا، ''ماں کیا کھانا تیار ہے؟''

(55) اُس نے کہا، ''میرے پیارے بچے، ہمارے پاس وقت نہیں تھا،'' اُس نے کہا، ''آج، تم کُچھ بھی کھا لو۔'' پھر کہا، ''میں تمہارے لیے سینڈوچ بنا دیتی ہوں،'' اُس نے کہا، ''اور وہاں کچھ مالٹے بھی پڑے ہیں۔''

(56) وہ وہاں گیا اور ایک مالٹے کو اُٹھا لیا، اُس پر نگاہ ڈالی، اُس کو پکڑا، اور اُسے دیوار کی طرف جتنی زور سے وہ پھینک سکتا تھا دیوار پر پھینک دیا، اور رس نیچے بہہ گیا، اُس نے کہا، ''اگر یہی سب کُچھ آپ کے پاس اِس گھر میں ہے، تو میں بالکل اِسی طرح،'' چلا جاونگا۔

(57) میں نے سوچا، ''اے خُدا، اِسے تو تقریباً پانچ منٹ کیلیئے میرے پاس ہونا چاہیے!'' میں اُس لڑکے کی، ایسی پٹائی کرتا کہ اِس سے پہلے کبھی اُس نے ایسی پٹائی دیکھی نہ ہوتی جو اُس کی چمڑی

اُدھیڑ دے! بچہ اور ہمدردی، اُنھیں وہیں پڑے رہنے دیں۔اُس کی ضرورت ایک اچھا پُرانا رواج ہے جو اُس شاخ کے ساتھ چمٹا رہے۔یہی ہے جسکی ہمیں ضرورت ہے، دوبارہ پُرانے رواج والے گھر، اور کُچھ ایسے خادموں کی جو مذبح کے پیچھے کھڑے ہو جائیں اور سچائی کو بیان کریں، اور اِسے وہاں چھوڑ دیں جہاں اُسے ہونا چاہیے۔آمین۔یہی سچائی ہے۔اوہ، میرے خدایا!

(58) چھوٹی مریم اپنے دو چھوٹے پاؤں کو پٹختے ہوئے، اور اپنی چھوٹی ناک کو سیدھا اُوپر کیے ہوئے اور اپنے گلابی ہونٹوں کو ذرا سا مروڑتے ہوئے (جو کہ مکس فیکٹر کی بنی ہوئی اشیاء ہیں) اور اپنے سر کو اُوپر اُٹھائے، ہوا میں لہراتے ہوئے گھر سے باہر نکل جاتی ہے۔کتنی شرم کی بات ہے! بچے کتنے نافرمان ہو گئے ہیں! بائبل کہتی ہے کہ وہ ایسے ہوں گے۔ پاک کلام نے کہا کہ وہ ایسے ہونگے ۔ وہ کیسے عمل کریں گے، وہ کیسے کریں گے، اور دوسری چیزیں جو آج دُنیا میں ہو رہی ہیں، اسلیئے کہ لوگ رُوحُ القُدس کو رنجیدہ کر کے دور کر چکے ہیں۔

(59) کُچھ سال گُزرے ہیں۔اب کچھ ہی دنوں میں، جیسا کہ ہم، امریکہ میں رُوحُ القُدس کے پہلے نزول کی تقریبات منانے لگے ہیں، آج سے پچاس سال پہلے جب لوگ، پرانی آزوسا اسٹریٹ میں عبادت کیلیئے اکھٹے ہوئے تھے، جو لاس اینجلس میں پنتی کاسٹل عبادت تھی، جہاں اُن لوگوں پر، رُوحُ القُدس کا پہلا نزول ہوا تھا۔جب مسیح اُن لوگوں کے درمیان آموجود ہوا، وہ لوگ بڑے حلیم، اور بڑے پُرسکون تھے۔اُنھوں نے پاکیزہ زندگیاں گُذاریں۔اُنھوں نے قربانی دینے والی زندگیاں گُذاریں۔ وہ اپنی زندگیاں قربان کرنے کو تیار تھے۔اُن کی خواہش تھی کہ رُوحُ القُدس کے ذریعے رہنمائی پائیں ۔اُنھوں نے پرواہ نہ کی کہ لوگ کیا کہتے ہیں، کہ وہ ''پُرانے رواج'' کے لوگ تھے، اگرچہ لوگ اُنھیں، ''دیوانے کہتے تھے'' یا اِسی طرح کی اور باتیں، لیکن اُن کی خواہش تھی کہ وہ رُوحُ القُدس کی رہنمائی میں چلیں۔

(60) لیکن، آج، اوہ، میرے خُدایا، پاوڈر سے لدی اور میک اپ کا ڈبہ لیے ہوئے، اور نازیبا کپڑے پہنے ہوئے، یہ عورتیں باہر گلیوں میں نکل آتی ہیں، کیوں، کیسی بے حیائی ہے! اور پھر اپنے آپکو، ''رُوحُ القُدس یافتہ'' کہتی ہیں۔اوہ، آپ کہتے ہیں، ''میں غیر زبانیں بولتا ہوں۔'' جی ہاں، اور شیطان بھی، ایسا ہی کرتا ہے۔''اوہ، میں نعرے لگاتا ہوں۔'' شیطان بھی، ایسا ہی کرتا ہے۔شیطان مُحبت کے علاوہ، ہر ایک چیز کی جو خُدا کے پاس ہے نقل کر سکتا ہے، اور وہ مُحبت کی

نقل نہیں کرسکتا۔ جی ہاں۔

(61) پھر، پہلی بات آپ جانتے ہیں، جب آپ اُن کاموں کوکرنا شروع کردیتے ہیں، بار میں چلے جاتے ہیں، اور سمجھوتہ کرنا شروع کردیتے ہیں، اور مجلس میں جاتے ہیں، تو پھر کلیسیا تھوڑا سا کُڑ کُڑانا شروع کرتی ہے، اور اُن ہی میں سے ایک کہتا ہے، ''آپ جانتے ہیں، پاسٹر ذرا ایسے اور ویسے ہیں،'' یا ''ڈیکن بھی ایسے اور ویسے ہیں۔'' اور، پہلی چیز آپ جانتے ہیں، آپ اِسے سُنتے ہیں! اور یہی وجہ ہے کہ ہمیں بہت ساری مشکلات کا سامنا ہے، کیونکہ آپ نے شیطان کی بات کوسُننا شروع کردیا ہے، اور بجائے اِسکے کے آپ حلیم کبوتر، یعنی رُوح القُدس کی آواز کوسُنتے جو خدا کا کبوتر ہے، جو آپ کی رہبری اور رہنمائی کرتا آپ سے محبت کرتا اور آپ کو برکت دیتا، لیکن آپ ایک شور کرنے والے بھیڑیے کے چنگل میں پھنس گئے ہیں۔

(62) پہلی مرتبہ جب آپ کو تھوڑے سے غصے کا دورہ پڑتا ہے، تو کبوتر ٹھیک اُسی گھڑی آپ کو چھوڑ دیتا ہے اور دور چلا جاتا ہے۔ وہ اُس پر ٹھہر نہیں سکتا۔ یہ دُرست بات ہے۔ کیونکہ اُس کی فطرت مختلف ہے۔ اوہ، وہ اُس سب پر ٹھہر نہیں سکتا۔ اور آپ اپنے پڑوسی کے مُتعلق باتیں کرتے ہیں، وہ اُس پر ٹھہر نہیں سکتا، وہ کسی بھی صورت اُس کا ساتھ نہیں دے پاتا۔ وہ بات کو ذرا بھی برداشت نہیں کر پاتا وہ اپنی اُڑان لیتا ہے اور دُور چلا جاتا ہے۔ وہ اِسکے ساتھ مزید ذرا بھی ٹھہر نہیں سکتا۔ کیونکہ کبوتر نرم مزاج ہے۔ اسلیئے کہ کبوتر حلیم ہے، اور کبوتر، اور- اور یہ کسی بھی چیز پر ٹھہر نہیں سکتا جب تک کہ یہ یکساں فطرت کے نہ ہوں۔

(63) اب، خُدا آپ کو ایک مختلف قسم کا، مرد یا عورت بنا سکتا ہے، وہ آپ کو ایک مختلف فطرت دے سکتا ہے۔ اور آپ کہتے ہیں، ''ٹھیک ہے، بھائی برینہم، ہم اِسکے مُتعلق کیا کر سکتے ہیں؟'' صرف دوبارہ ایک برّہ بن جائیں۔ صرف یہی دو جانور اکھٹے میل کرینگے، اور یہ ہے برّہ اور کبوتر۔ کیونکہ کبوتر برّے کے علاوہ کسی چیز پر بھی نہیں آئے گا۔ اور اگر آپ ایک بکری بن گئے ہیں، تو پھر اُس بکری والی پرانی رُوح کو اپنے اُوپر سے اُتار پھینکیں۔ یہ دُرست ہے۔ اگر آپ اِسکے علاوہ کوئی اور چیز بن گئے ہیں، اور اگر آپ نے شیخی مارنا شروع کردی ہے، تو اِسے اپنے سے دور کردیں۔

(64) یہاں ایک مرتبہ، میں نے بڑی ہی سخت منادی کی جس قدر کہ میں کرسکا جیسے کہ میں کسی بھی شہر میں کرتا ہوں، وہاں ہزاروں کی تعداد میں لوگ موجود تھے۔ میں نے مذبح پر پکار دی۔

میں نے سوچا کہ میں نے گُناہ کی تمام حالت کو بیان کر دیا ہے، میں نے سب کُچھ بیان کر دیا تھا جو میں سوچ سکتا تھا۔ اُس رات عبادت ختم ہونے کے بعد، ایک بالکل ٹھیک خاتون چلتی ہوئی آئی، اُس نے کہا، ''خوب، بھائی برنہم، میں آج رات یقیناً خوش ہوں کہ آپ نے مجھے نہیں چھوا۔''

میں نے سوچا، ''اِسے ضرور ایک حقیقی مسیحی ہونا چاہیے۔''

اُس نے کہا، ''آپ نے آج رات مجھے نہیں چھوا۔''

(65) میں نے کہا، ''ٹھیک ہے، خاتون، مجھے یہ سُن کر یقیناً خوشی ہوئی ہے، کہ آپ خُدا کی بادشاہی کے زیادہ قریب ہیں۔'' اور وہ وہاں سے ہٹ گئی۔

(66) کُچھ بزرگ خواتین وہاں کھڑی تھیں۔ میں نے کہا، ''بتائیں، کیا آپ اِس خاتون کو جانتی ہیں؟'' ''کہا جی ہاں۔''

میں نے کہا، ''وہ ضرور ہی ایک حقیقی مسیحی ہے۔''

(67) اُنھوں نے کہا، ''بھائی برنہم، آج رات آپ ایک بات کو بیان کرنے میں ناکام رہیں ہیں، وہ تو چغل خور عورت ہے۔ وہ عورت ملک کے چغل خوروں کی سردار ہے۔'' یہ ہیں آپ، یہ دُرست ہے، سمجھے۔

(68) لیکن جب آپ اُن چیزوں میں سے ایک کی طرف آتے ہیں، تو کوئی مسئلہ نہیں خواہ خادم اُسے مذبح پر ظاہر کرے یا نہ کرے، جب آپ دُنیا کی اُن دُنیاوی چیزوں کو دیکھتے ہیں، جیسے کہ آپ اُن کے ساتھ برداشت کرتے ہیں، تو آپ خُدا سے دُور ہیں، اور رُوح القُدس دُور ہی رہیگا۔ یہی وجہ ہے کہ عبادات اُسطرح کی نہیں ہیں جس طرح کی ہوا کرتیں تھیں۔ یہی وجہ ہے کہ اِس صُبح ٹیبر نیکل میں لکڑی کے برادے کی طرح مشکل پیدا نہیں ہوئی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ملک میں کہیں بھی بڑی سائبانی عبادات نہیں ہیں، کیونکہ ہم خُدا کے حلیم کبوتر کو رنجیدہ کر کے دُور کر چُکے ہیں۔ یہ دُرست بات ہے۔ وہ ہمارے ساتھ نہیں ٹھہریگا جیسے کہ ہم بے سروکار ہیں، جیسے کہ ہم غیبت کرنے والے ہیں، ''اسلیئے کہ ہم اپنے طریقے چاہتے ہیں!''

(69) اب، میں چاہتا ہوں کہ آپ توجہ دیں، برّہ ایک خاموش برّہ تھا۔ بائبل کہتی ہے، ''کہ اُس نے اپنا مُنہ نہ کھولا۔ جیسے بھیڑ اپنے بال کاٹنے والوں کے سامنے ہوتی ہے، ویسے ہی وہ خاموش تھا۔'' اُس نے اپنا منہ نہ کھولا تھا۔ وہ ایک ایسا شخص نہ تھا جو اپنے حقوق چاہتا تھا۔ نہیں، جناب، بلکہ اُس نے

اپنے حق کو ضبط ہونے دیا تھا۔ وہ ایک چُپ رہنے والا برّہ تھا۔

(70) لیکن، آج، اوہ، میرے خُدایا، ہم اپنے لیے کتنا فرق چاہتے ہیں! اوہ، میرے خُدایا! ’’میں آپ کو بتاتا ہوں، آپ ذرا کسی کو کچھ کہنے دیں، میں جاونگا، اور اُس شخص کو پکڑ ونگا، اور میں اُس سے جھگڑا کرونگا۔‘‘ ’’میں بتاونگا جب میں اُس پُرانی ریاکار عورت کو ملونگا! آپ ذرا انتظار کریں جب تک کہ میں اُسے دیکھتا ہوں! خُدا برکت دے، ہیلیلو یاہ! جی ہاں!‘‘ کبوتر فوراً وہاں سے اُڑتا اور دُور چلا جاتا ہے۔ یہ دُرست ہے۔ جیسے کہ آپ اُسی راہ کو محسوس کرتے ہیں، تو رُوح القُدس مزید آپ کے ساتھ نہیں ہے۔ اِس پر ذرا اپنی بائبل میں نشان لگائیں، یہ ایسا کبھی نہیں کرے گا۔ رُوح القُدس ذرا بھی اِسکے گرد نہیں ٹھہرے گا جہاں اِس قِسم کی رُوح موجود ہے۔ اِسے تو ایک برے کی رُوح، ایک حلیم رُوح پر ہونا ہے، یا یہ اِسکے ساتھ نہیں ٹھہرے گا، بس اِسکے لیے یہی سب ہے؛ اگر یہ ایک حلیم، نرم مزاج، اور رُوح القُدس کی رہنمائی میں چلنے والا نہیں ہے۔ اور اگر کوئی بات سامنے آتی ہے، حتیٰ کہ یہ اِس پر توجہ نہیں دیتا، اور اِسی طرح چلتا رہتا ہے۔ سمجھے؟ اور جبکہ اُسی گھڑی یہ ایک طرف مُڑ جاتا ہے، آپ کو معلوم ہے، یہی کہ...... جب آپ ایک طرف مُڑ گئے۔

(71) آپ کو معلوم ہے، پہلا گُناہ ایک شخص کے ایک منٹ مُڑنے ہی سے شروع ہوا تھا۔ کیا آپ اُسے جانتے ہیں؟ بائبل اِس طرح کہتی ہے۔ حوا ایک لمحے کیلئے، جو شیطان نے کہا تھا اُسے سُننے کیلئے مُڑی، اور اُس نے حوّا کیلئے ایک بڑی ہی خوبصورت تصویر کشی کی جبکہ وہ دراصل سوچنے لگی کہ یہی سچائی ہے۔ اور اُس نے اُس کی سُنی۔

(72) اور فقط یہی چیز ہے جو شیطان چاہتا ہے کہ آپ کریں، بس ذرا سا کُچھ منٹوں کیلئے ایک طرف مُڑیں۔ وہ تصویر کو رنگ دیتا ہے، اور کہتا ہے، ’’اب، ذرا اِس طرف دیکھو۔ بھائی، آپ جانتے ہیں، بہن، آپ جانتی ہیں، اگر تو وہ دُرست قِسم کے لوگ ہوتے ہیں، تو پھر وہ اِس طرح نہیں کرتے ہیں۔ آپ جانتے ہیں، کہ اُس گھڑی اُنھوں نے اُسکی سُنی۔‘‘ تو وہ اُس کو اتنا حقیقت بنا سکتا ہے جب تک کہ وہ آپ کیلئے حقیقی سچائی نہیں بن جاتی ہے۔ یہ درست ہے! لیکن یاد رکھیں، یہ شیطان ہے!

(73) مجھے پرواہ نہیں کہ یہ لوگ کتنے نیچے گرے ہوئے، اور کتنے زیادہ گُناہ میں دھنس چکے ہیں، یہ آپ کا فرض ہے کہ اُنھیں سہارا دیں اور خُدا کی محبت کے ذریعے اُنھیں بلند کر دیں۔ آپ کہاں تھے جب خُدا کے کبوتر نے آپ کو کیچڑ گُناہ کی دلدل سے باہر نکال دِیا؟ میرے عزیزو، یہ آپ کا فرض ہے۔

یہ دُنیا ذرا سی محبت کیلئے ترس رہی ہے۔ کہ......

(74) میں چاہتا ہوں کہ آپ اُس جانور پر، بلکہ اُس چھوٹے سے جانور پر، بھی غور کریں، یہ ایک خاموش برّہ تھا کیونکہ اُس نے کچھ نہیں کیا تھا...... جب اُسے گالی دی گئی، تو اُس نے بدلہ میں گالی نہ دی۔ اُس نے بُرا بھلا نہیں کہا تھا اور نہ اُسے جاری رکھا، اور نہ ہی شور وغل اور ہلچل مچائی اور اُس کام کو جاری رکھا، اُس نے ایسا نہیں کیا تھا۔ جب کسی نے...... جب اُسے گالی دی گئی، اُس نے بدلہ میں گالی نہ دی۔ اُس نے اپنا منہ نہ کھولا۔

(75) لیکن آپ کسی اور کو مُجھے یا آپ کو کچھ کرنے دیں، اوہ، میرے خُدایا، ہم ایک سیسے کی گولی کھاتے ہوئے زہریلے مینڈک کی طرح پھٹ پڑیں گے، اور ایک۔ ایک بوڑھے ہنس کی طرح سانس نکالیں گے۔ ''میں ابھی آپ کو بتاؤنگا، وہ دوبارہ میرے ہی پاؤں کی اُنگلیوں پر قدم رکھتا ہے، میں دوبارہ کبھی بھی اُس پرانے چرچ میں نہیں جاؤنگا۔ نہیں، جناب! خُدا مبارک ہو! ہیلیلو یاہ! ناضرین والے مُجھے قبول کریں گے، پلگیرم ہولی نس والے، وہ لوگ مُجھے لے لینگے۔ ہیلیلو یاہ۔ اب مُجھے اُسکے ساتھ مزید کُچھ نہیں کرنا۔'' ٹھیک ہے، تو کبوتر اپنی اُڑان لے لیتا ہے۔

(76) ''کیا آپ جانتے ہیں؟ اگر وہی پرانا ریاکار اُس چرچ کو جاتا ہے، تو میں دوبارہ کبھی نہیں جاؤنگا۔ خُدا کو مبارک کہیں، میں ایسا کبھی نہیں کرونگا!'' جب آپ ایسی چیز، یعنی اُس پرانے گھمنڈ والے بھیڑیے سے جا لگتے ہیں، تو کبوتر اپنی اُڑان لے لیتا ہے۔ ٹھیک ہے۔ تو پھر رُوح القُدس جا چُکا ہے۔

(77) تب آپ حیران ہوتے ہیں کہ آپ کے ساتھ کیا مسئلہ ہے۔ آپ حیران ہوتے ہیں کہ کلیسیا کیساتھ کیا مسئلہ ہے۔ آپ حیران ہوتے ہیں کہ آپ کے ساتھ کیا مسئلہ ہے۔ کیوں آپ نے فتح حاصل نہیں کی ہے جیسے کہ آپ حاصل کیا کرتے تھے؟ آپ نے اپنی فطرت کو تبدیل کرلیا ہے۔ آپ ایک برّے کی بجائے ایک بکری بن بیٹھے ہیں۔ آپ ایک برّہ کی بجائے کچھ اور ہی بن چُکے ہیں۔

(78) آپ کو حقیقی حلیم رُوح کو لازمی ہی حاصل کرنا ہے، ''کہیں بھی رُوح القُدس کو رہنمائی کرنے دیں۔ اے خُدا، میں ہر گُنہگار سے مُحبت کرتا ہوں، کوئی مسئلہ نہیں کہ وہ کہاں پر ہیں۔'' لوگوں کے دل اُس مقام پر آجائیں، کہ وہ محسوس کریں، کہ اُنکی رُوح میں کُچھ واقعہ ہوا ہے۔

(79) آپ کہتے ہیں، ''ٹھیک ہے، بھائی برینہم، کیا یہی اِسکے لیے حل ہے؟'' جی ہاں، صرف

ایک برّہ بن جائیں ،بس یہی سب کُچھ ہے۔آپ کہتے ہیں،''ٹھیک ہے، بھائی برنہم !''

(80) شریو پورٹ میں ، کسی رات میری ایک جوان خاتون سے ملاقات ہوئی ۔ بلی اور میں عبادت ختم ہونے کے بعد باہر ایک جگہ پر سینڈوچ لینے گئے ۔ایک خوبصورت جوان عورت وہاں آئی، جوبیس سال یا، اِسکے لگ بھگ تھی، غالبًا جوان لڑکی تھی اور شاندار لباس پہنے ہوئے تھی ۔وہ بیٹھ گئی۔ میں نے دھیان دیا کہ وہ اِس راستے کے پار دیکھ رہی تھی ۔ میں نے کھانا جاری رکھا۔کُچھ منٹوں کے بعد ایک اور خاتون اندر آئی ۔اُس نے کہا،''کیسی ہو؟''اُس سے مخاطب ہوئی۔اور میں جانتا تھا کہ خاتون بہن ڈیوس کے ہاں سے تھی ۔اور وہ اور دوسری خاتون لائف ٹیبر نیکل سے تھیں،اور مجھے اُن کے مُتعلق خوب معلوم تھا، جب وہ جانے لگی ،تو وہ وہاں آئی اور مجھ سے مخاطب ہوئی ۔ جو دوسری جانب عورت بیٹھی ہوئی تھی ،اُس نے کہا،''بھائی برنہم ،آج رات بڑا ہی کمال پیغام تھا۔''

(81) میں نے کہا،''بہن ،آپ کیسی ہیں؟''میں نے کہا،''آپ کا شُکریہ، بڑی مہربانی۔''اور میں نے کہا،''کیا آپ لائف ٹیبر نیکل کی ایک رُکن ہیں؟''

(82) اُس نے کہا،''میں ہوں۔''اُس نے کہا،''بھائی برنہم ،آپ جانتے ہیں، میں کوائر میں بھی گا لیتی ہوں ،مگر اُنھوں نے اِس پر پابندی لگا دی ہے۔''اُس نے کہا،''اوہ، میں نے ،بہت سالوں تک گانے کی تربیت لی ،اور بہت کُچھ کیا تھا۔''اُس نے کہا،''میں نے فلاں فلاں چیزیں اور سولو بھی گائے۔''اُس نے کہا،''لیکن ،اب میں – میں نہیں گا سکتی ، کیونکہ اُنھوں نے – نے اِس پر پابندی لگا دی ہے کہ عورت کوائر میں پینٹ پہن کر گیت نہیں گا – گا سکتی ۔''میں نے کہا،''ٹھیک ہے ، لائف ٹیبر نیکل کیلئے خُدا کی تعریف ہو!''

(83) اُس نے کہا،''ٹھیک ہے، بھائی برنہم ، میں آپ کو بتاتی ہوں،''اُس نے کہا،''میں ایک مسیحی ہوں۔''

(84) میں نے کہا،''تو پھر، گھر جایئے اور اپنا منہ دھویئے ، یا جو کُچھ بھی آپ کرتی ہیں۔''میں نے کہا،''آپ کا مُجھے بتانے کا مطلب ہے کہ جیسے آپ نے کپڑے پہن رکھے اور مُنہ پر یہ بے کار چیزیں لگا رکھی ہیں تو آپ چاہتی ہیں کہ اُسے ایسے ہی رہنے دیں......''

(85) اور میں اِس بات کو آپ کیلئے ثابت کرسکتا ہوں کہ یہ شیطان کی طرف سے ہے۔ میں اِسے آپ کیلئے ثابت کرسکتا ہوں کہ یہ اور کُچھ نہیں ...... اِسے وجود میں لانے والے بُت پرست ہیں۔

اور جب تک آپ اِسے پہنے رہتے ہیں، تو یہ ایک بُت پرستی کی علامت ہے۔ اب، میں حال ہی میں افریقہ سے واپس آیا ہوں، اور وہاں ہوٹن ٹوٹ کے جنگلوں میں تھا اور مجُھے معلوم ہوا کہ کانوں میں بالیاں پہننا اور دوسری چیزیں کہاں سے آئی ہیں، وہاں سے یہ ساری بیکار چیزیں آئیں، اور یہ سب کُچھ، اور زیورات کو اپنے گلوں میں پہننا اور کانوں میں ڈالنا اور یہ سب کُچھ، کہاں سے آیا ہے۔ یہ بُت پرستوں کا رواج ہے۔ اور بائبل نہیں چاہتی کہ ایک مسیحی ایک بُت پرست ہو۔ اور آپ نہیں چاہتے کہ...... میں ایسا نہیں کہتا کہ آپ ایسا کرتے ہیں اس لیے آپ ایک بُت پرست ہیں، لیکن آپ اپنے آپ کو نظر آنے میں ویسا ہی ایک بنا رہے ہیں اسلیئے کہ آپ کے پاسٹر نے آپ کو سچائی نہیں بتائی۔ لیکن بائبل اِسی طرح کہتی ہے۔

(86) اور اب آپ کہتی ہیں، ''بھائی برنہم، میں سوچتی ہوں اگر چھوٹے بال رکھ لیتی ہوں، تو یہ اور اِس طرح کے دوسرے کام مجُھے خوبصورت بناتے ہیں۔'' لیکن اگر آپ لمبے بال رکھتیں ہیں تو یہ آپ کو زیادہ خوبصورت بناتے ہیں، یہ دُرست ہے۔ یہ آپ کی پوری گردن پر آئیں گے، اُنھیں لپیٹ لیں اور دُرست کریں۔

(87) کیوں، آپ نہیں جانتے کہ بائبل نے کیا کہا ہے؟ جیسا کہ، ایک آدمی کے پاس اِس بات کا حق ہے کہ اگر اُس کی بیوی اپنے بال کٹواتی ہے تو اُسے چھوڑ دے اور طلاق دے دے۔ اگر وہ اپنے بال کٹواتی ہے، تو یہ ظاہر کرتی ہے کہ وہ اُسکے ساتھ بے وفائی کر رہی ہے۔ بائبل مُقدس اِسی طرح کہتی ہے، پہلا کرنتھیوں 12 میں، اِس بات کو تلاش کریں کیا یہ درست نہیں ہے۔ جیسا کہ وہ...... ایک عورت اپنے بال کٹواتی ہے تو وہ اپنے سر کی بے حرمتی کرتی ہے، جو کہ اُس کا شوہر ہے۔ اور اگر وہ عزت کے لائق نہیں ہے، تو اُسے طلاق دینا اور دُور کر دینا چاہیے۔ یہ دُرست ہے، لیکن، دیکھیں، پاسٹر آپ کو اِن چیزوں کے مُتعلق کبھی نہیں بتاتا۔ اور یہی وجہ ہے کہ آپ اِس طریقے کو اختیار کرتے ہیں جو آپ نے کیا۔ اور- اور آدمی کے مُتعلق، بائبل کہتی ہے......

(88) کُچھ زیادہ عرصہ نہیں گزرا کہ کسی نے لکھا اور ذکر کیا تھا، ''بھائی برنہم، یہ- جو زنانہ لباس عورتیں لیتی ہیں،'' کہا، ''کیوں، یہ ایسا ہے...... کہ آپ مشکل سے بھی اچھا بلاوز تلاش نہیں کر پاتی ہیں، اور کیا یہ ہم مسیحی خواتین کیلئے ٹھیک ہوگا کہ یہ ڈیکرون، اور بنیانیں، یا جو کچھ بھی اِسی طرح کا ہے لیں؟''

(89) میں نے کہا، ''دیکھو، بہن، اِسکے مُتعلق ایک بات ہے۔ یہاں ایک بات سچ ہے۔ آپ یہ کر سکتی ہیں: اگر آپ وہ خریدنا نہیں چاہتیں تو آپ یہ کر سکتی ہیں، کہ سلائی مشین فروخت کرنے والوں سے سلائی مشین خرید کر، ایک لباس تیار کر سکتی ہیں۔'' میں نے کہا، ''یہ دُرست ہے۔ اِسے ویسا بنائیں جو ٹھیک نظر آئے......'' میں یقین رکھتا ہوں......اور آپ جانتے ہیں، جو کُچھ آپ کے دل میں ہے وہی ظاہر ہوتا ہے۔ جس طریقے سے آپ کرتے ہیں اور جس طریقے سے عمل کرتے ہیں، وہ ظاہر کرتا ہے کہ آپ کے اندر کیا ہے۔

(90) یہی وجہ ہے کہ یہاں یہ سب غرانا شوروغل، اور– اور واپس جھگڑنا، اور چرچ کے چوگرد اِنھیں جاری رکھنا، دراصل یہی ہے جو کلیسیا کو تباہ کرتا ہے۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ شیطان آپ کے اندر ہے، اور یہی ظاہر کرتا ہے کہ رُوحُ القُدس آپ کو چھوڑ چُکا ہے۔ اب، مُجھے معلوم ہے کہ آپ میں سے کُچھ کو یہ بات جلتی آگ کی طرح تکلیف دہ لگی ہے، لیکن اِسے اِسی طرح کرنا چاہیے۔ اِسے کرنا چاہیے! اِسکے لیے یہ کہا گیا ہے؛ چالاک نہ بنو، نہ حسین بننے کیلئے عمل کرو؛ لیکن آپ کو بتاتا ہوں کہ پریشانی کہاں ہے، اسلیئے کہ کسی روز مُجھے کھڑا ہونا پڑے گا اور آپ کیلئے جواب دینا پڑے گا۔ اور یہی سبب ہے کہ آپ اِس طریقے کو کرتے اور پھر آپ اُس پر عمل کرتے ہیں، جو ظاہر کرتا ہے کہ آپ کیا ہیں۔ اور اگر آپ کے اندر وہی پُرانا غصہ ہے تو یہ تھوڑی ہی دیر میں ظاہر ہو جائے گا، یہاں سے باہر جائیں اور جاری رکھیں، تنقید، یا بیہودگی اور دوسری اِسی طرح کی بے کار چیزیں، جو ظاہر کرتی ہیں کہ یہ چیزیں کہاں سے آ رہی ہیں۔

(91) اب صرف ایک ہی کام کرنا ہے، کہ اِس چیز کو باہر نکال دیں، اور پھر کبوتر دوبارہ آپ کے دل میں آئے گا۔ جب کبوتری کشتی سے باہر گئی، تو وہ لوٹ کر آئی تھی۔ لیکن جب وہ واپس آئی تو کشتی کے دروازے پر کھٹکھٹایا جب تک نوح نے اُسے اندر نہ لیا۔ رُوحُ القُدس یہاں موجود ہے۔ رُوحُ القُدس اندر آنا چاہتا ہے۔ آج یہی سبب ہے، کہ رُوحُ القُدس، وہ ہمیشہ کیلئے آپ سے جُدا نہیں ہوا ہے۔ وہ باہر درختوں کی شاخوں پر کہیں بیٹھا ہوا ہے، وہ، خود کو واپس اُڑانے اور آپ کے اندر آنے کیلئے تیار ہے، اور آپ کو مُحبت اور اطمینان اور خوشی دینے کیلئے تیار ہے جس طرح آپ کے پاس ہوا کرتی تھی۔ یقیناً، یہ موجود ہے۔ وہ ایسا کرنے کو تیار ہے۔ وہ ایسا کرنا چاہتا ہے۔ وہ ایسا کرنے کی تمنا کر رہا ہے۔ لیکن آپ اُس کو ایسا نہیں کرنے دیتے!

(92)اب، میں آپ اجنبی لوگوں سے بات نہیں کر رہا۔ میں نہیں جانتا آپ کا پاسبان کون ہے ...... میں برینہم ٹیبر نیکل کے لوگوں سے بات کر رہا ہوں ۔ میں آپ جو دوسری کلیسیاوں کے لوگ ہیں اُن سے بات نہیں کر رہا۔ میں برینہم ٹیبر نیکل کے لوگوں سے بات کر رہا ہوں ۔ یہی مسئلہ ہے جو یہاں ہے۔

(93) یہی سبب ہے جو کبوتر کو اپنی اُڑان لینے پر مجبور کرتا ہے۔ جیسے کوئی شخص چرچ میں کوئی معمولی سا کام شروع کرتا ہے، اور پہلی چیز جو واقع ہوتی ہے،''اوہ، کیا یہ اِس طرح ہے؟ اوہ، کیا کیا......؟ آپکا ایسا مطلب نہیں ہوتا ہے؟'' بالکل اُسی وقت رُوحُ القُدس اُڑ جاتا ہے، دُور چلا جاتا ہے۔ یہ اِس قسم کی رُوح کیساتھ کھڑا نہیں ہوسکتا۔ کیونکہ جیسے ہی آپ کو اُس برے کی فطرت چھوڑ دیتی ہے،تو پھر رُوحُ القُدس چلا جاتا ہے۔ یہ دُرست بات ہے۔ اور یہی ہے جو آج کا مسئلہ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ لوگ اِس طرح کی حالت میں ہیں جیسے کہ وہ ہیں، اسلیئے کہ اُنھوں نے اپنی زندگی میں، اور اپنے دلوں میں غلط رُوح کو داخل ہونے دیا ہے۔ اب اِسی سبب سے ہماری بھی ایسی ہی حالت ہے......

(94) بائبل کہتی ہے کہ یہی وجہ ہے کہ ایسی ہی چیزوں کی بدولت، ہم میں بہت زیادہ بیمار اور پریشان حال ہیں۔ ہمیں ضرور نرم مزاج ہونا چاہیے۔ ہمیں ضرور پُرسکون ہونا چاہیے۔ ہمیں ضرور ایک برّہ ہونا چاہیے، تاکہ کبوتر ہمارے ساتھ قائم ودائم رہ سکے۔

(95)اب، یادرکھیں، کبوتر آئے گا۔ اُس نے کہا،''اوہ، بھائی برینہم، مجھے مت بتائیں میں نے رُوحُ القُدس کو کبھی حاصل نہیں کیا۔ ہیلیلویاہ! اوہ، وہاں نیچے، رات کو ایک رات، جب وہ اندر آیا، تو میں چل سکا......'' یقیناً، وہ وہی تھا!'' اوہ، میں نے بہت اچھا محسوس کیا، میں نے محسوس کیا کہ میں درخت کے ہر چھوٹے پرندے کو پکڑ سکوں اُسے گلے لگاوں اور اُسے پیار کروں۔ کسی بدکارترین شخص نے میرے ساتھ جو کُچھ بھی کبھی کیا، میں نے محسوس کیا کہ میں اپنے بازو اُسکے گرد ڈال سکوں اور اُسے گلے لگالوں۔ اوہ، بھائی برینہم، کیونکر میں نے ایسا محسوس کیا!'' یقیناً، وہ رُوحُ القُدس تھا۔

(96) لیکن، آپ غور کریں، کیا سبب ہے کہ وہ قائم نہیں رہ پایا۔ تب آپ ایک برّے تھے؛ لیکن جب آپ ایک بھیڑیا بن جاتے ہیں، تب اُسے اپنی اُڑان لینی پڑتی ہے۔ کبوتر کے ساتھ- اُسکے ساتھ کوئی بھی گڑبڑ نہیں ہے؛ گڑبڑ آپ میں ہے، اور اُس دوسری ......رُوح کو آپ نے اپنے اندر آنے دیا۔''بھائی برینہم، کیا میں نے اجازت دی؟'' جی ہاں، جب آپ اُس فضول بات کو سُننے گئے،

اور جب آپ نے اُس جُھوٹ کو سُنا، جب آپ یہ کہنے لگے، ''ٹھیک ہے، میرا حق ہے کہ جانوں!''

(97) آپ کا کوئی بھی حق نہیں ہے! آپ قیمت سے خریدے گئے ہیں، جو خُدا کے بیٹے کے بیش قیمت خون کی قیمت تھی۔ آپ کے پاس قانون کے مطابق کوئی حق نہیں ہے۔ ہیلیلو یاہ! آپ کے پاس فقط، یہی حق ہے، کہ عمانوایل کی رگوں سے بہتے ہوئے خون کے ساتھ بھرے ہوئے چشمے پر آجائیں، جب گُنہگار اُس لہو کے نیچے ڈوب جاتے ہیں، تو اُن کے گُناہ کے تمام دھبے مٹ جاتے ہیں۔ جی، جناب۔ آپ کے پاس صرف یہی حق ہے، اپنی خودی کو، مرضی کو خُدا کے تابع کر دیں، اور پھر خُدا وہیں سے آپ کی رہنمائی کرنا شروع کر دیتا ہے۔ اِسی سبب سے عبادات ہوتی ہیں...... اِسی وجہ سے بہت سی اجنبی چیزیں واقع ہوتی ہیں۔ رُوحُ القُدس ایک جگہ جائے گا، اور کہے گا، ''یہ دُرست نہیں ہے، عبادت ختم کرو، آگے بڑھ جاؤ۔'' بھائی، اسلیئے میں بھی، اِسے روکوں گا، اور آگے بڑھ جاوں گا۔ یہ دُرست ہے، کیونکہ آپ خُدا کے رُوح کے ذریعے ہدایت پا رہے ہوتے ہیں، اور ایک ہی طریقہ ہے کہ آپ خُدا کے رُوح کے ذریعے ہدایت پائیں، سب کُچھ جاننے کی کوشش نہ کریں، بلکہ صرف حلیم رہیں۔

(98) ''اوہ،'' آپ سوچتے ہیں، ''کہ میں سب کُچھ جانتا ہوں۔'' ہاں، آپ نے اپنا دماغ سارے کام پر لگا دیا اور حالانکہ وہ خود اپنے لیے کام نہیں کر سکتا ہے۔ آپ تمام کتابوں کو اور تمام جوابات کو، اور ساری عبرانی اور یونانی کو جانتے ہیں، لیکن آپ کے پاس کبوتر کے بسیرے کیلیئے کوئی جگہ موجود نہیں ہے۔ یہ دُرست ہے۔ لیکن آپ یہ سب کچھ جانتے ہیں پھر کبوتر آپ کی رہنمائی نہیں کر سکتا؛ اسلیئے کہ آپ بہت زیادہ جانتے ہیں۔

(99) برّہ کچھ بھی جاننے کا دعویٰ نہیں کرتا۔ اِسکی تو کسی اور نے رہنمائی کرنی ہوتی ہے۔ تعریف ہو! وہ ایسا ہے۔ کچھ بھی نہیں جانتا! آمین۔ فقط میں یہی بات جانتا ہوں، وہ یہ ہے، کہ مسیح یسُوع مجُھے نجات دینے کیلیئے مُوا۔

(100) کیلیفورنیا کی سڑک پر ایک شخص آ رہا تھا، اُسکے سینے پر ایک اشتہار تھا، جس پر لکھا تھا، ''میں مسیح کیلیئے بیوقوف ہوں،'' اور پیچھے لکھا تھا، ''آپ کس کیلیئے بیوقوف ہیں؟'' یہ دُرست ہے۔ دُنیا کیلیئے، ایک بیوقوف بن جائیں، تاکہ ممکن ہو کہ آپ رُوحُ القُدس کے ذریعے رہنمائی پا سکیں؛ اسلیئے کہ خُدا کے بیٹے اور بیٹیاں رُوحُ القُدس کے وسیلہ رہنمائی پاتے ہیں۔ رومیوں 8:1 میں، لکھا ہے،

''پس اب جو مسیح میں ہیں اُن پر سزا کا حکم نہیں ہوتا، جو جسم کے مطابق نہیں، بلکہ رُوح کے مطابق چلتے ہیں،'' جو بھیڑیے کے مطابق نہیں، بلکہ کبوتر کے مطابق چلتے ہیں۔آمین۔

(101) ڈوک ایک گیت گایا کرتے ہیں، ''ہر روز میری راہ کو مُحبت سے بھر دے، جیسے میں آسمانی کبوتر کے ساتھ چلتا ہوں؛ مجُھے تمام عمر ہی گیت اور مسرت سے جانے دے، ہر روز میری راہ کو مُحبت سے بھر دے۔'' برنہم ٹیبر نیکل کیلئے یہ کتنا ہی پُر سکون دن ہوگا، یا ایک دوسری کلیسیا یا انفرادی شخص کیلئے، جب وہ ایک برّہ بننے کیلئے، اپنے حقوق سے دستبردار ہو جائینگے۔

''بھائی برنہم، یہ کیا سوال ہے؟''

(102) واپس ایک برّے کی طرح ہو جائیں، واپس حلیم ہو جائیں، واپس آئیں ایسے جیسے کُچھ نہیں جانتے، واپس آئیں خود کو صرف مسیح کے تابع کر دیں۔ مت کوشش کریں، کُچھ بھی جاننے کی کوشش مت کریں۔صرف حلیمی، خاموشی، فروتنی، اور انکساری سے چلیں، اور کبوتر آپ کی رہنمائی کرے گا۔لیکن جب کبھی آپ دیکھتے ہیں......اور فضول گفتگو سُننے لگ جاتے ہیں، جب کبھی آپ کو غصہ زیادہ آنے لگ جاتا ہے، جب کبھی آپ یہ سوچنے لگ جاتے ہیں کہ آپ کے پاس یہ یا وہ کرنے کا حق ہے، تو کبوتر فوراً اپنی اُڑان لیتا اور دُور چلا جاتا ہے۔ پھر یہ آپ کے پاس مزید نہیں رہتا۔اب، اے کلیسیا اِس صُبح وہ آپ سے زیادہ دُور نہیں ہے، وہ ٹھیک یہیں امن کی شاخ پر بیٹھے ہوئے، آپ کی فطرت تبدیل ہونے کا انتظار کر رہا ہے۔آمین۔

(103) آج آپ کی ضرورت یہ ہے کہ اپنے تمام حقوق کو اُسکے حوالے کر دیں، تا کہ خُدا آپ کو لے اور آپکے تمام حقوق کو آپ کے اُوپر سے تراش دے۔آمین۔کیا آپ تصور کر سکتے ہیں کہ کیسے ایک بیچارہ چھوٹا برہ، اُسکی ساری-ساری اُون اُس پر لٹک رہی ہوتی ہے؟ جو کہ اُسکا حق ہے۔ جی ہاں۔ [بھائی برنہم برّے کی ایک جھلک پیش کرنے کی مشق کرتے ہیں-ایڈیٹر۔] پھر اُس سے زبردستی کرتے ہیں، اور بال کُترنے کی جگہ لٹا دیتے ہیں۔ وہ جانتے ہیں اُسکے لیے کیا مناسب ہے۔اُسکے تمام حقوق کو لے لیتے اور اُس سے دُور کر دیتے ہیں اور اِسے پورا تراش دیتے ہیں، وہ کتنا ہلکا اور دھیمار رہتا ہے۔ میرے، میرے خُدا، تو بھی وہ خوش ہوتا ہے، اور اُچھلتا کودتا ہے اور اُسکے لیے یہ عظیم وقت ہوتا ہے۔ جی ہاں، جناب۔ اگر آپ اپنے حقوق ترک کر دینگے، تو یہی ہے جو آپ پاتے ہیں۔ لیکن آپکو اپنے حقوق کو ترک کرنا ہے اور خُدا کے کلام کو ساری دُنیاداری کو اپنے اوپر سے تراشنے دیں،

ساری دُنیاوی عادتوں کو دُور کر دیں، تو آپ مسیح میں ایک نئی مخلوق بن جائیں گے۔

(104) تھوڑا عرصہ گُزرا ہے، وہاں افریقہ میں، میں ایک مُقدس بُزرگ سے- سے بات کر رہا تھا۔ اُس نے کہا، ''بھائی برنہم، میں جانتا ہوں کہ آپ مافوق الفطرت پر یقین رکھتے ہیں۔''

میں نے کہا، ''یقیناً، میرے بھائی۔''

(105) اُس نے کہا، ''عرصہ ہوا کہ میں سوچا کرتا تھا کہ میں کوئی خاص شخص ہوں۔'' اُس نے کہا، ''میں نے سوچا کہ میں واقعی ایک مسیحی ہوں۔'' اور اُس نے کہا، ''پھر اپنے چرچ میں جانے کیلئے...... مُجھے ایک پہاڑی پر چڑھنا پڑتا تھا، وہاں میں اپنی چھوٹی گاڑی کھڑی کرتا تھا۔'' اور کہا، ''اوہ، مُجھے اُس پہاڑی پر جو تقریباً تین یا چار سو مربع گز پر محیط تھی، اور اُسکے چوگرد جھاڑیاں، اور دوسری چیزیں، اُوپر کو اُٹھی ہوئیں تھیں۔'' اور کہا، ''وہاں اُوپر ہماری دُعائیہ میٹنگ ہوتی تھی۔'' اور کہا، ''میں نے سوچا کہ میں ایک حقیقی مسیحی ہوں۔'' اُس نے کہا، ''میں پوری بائبل کو جانتا ہوں۔ میں نے پوری عبرانی کا مطالعہ کیا ہے۔ میں نے لفظوں کے تمام دُرست تلفظ کا مطالعہ کیا ہے۔'' اور کہا، ''مُجھے لگا، جیسے کوئی میرے ساتھ چلتا ہے،'' [بھائی برنہم اپنی انگلی سے چُٹکی بجاتے ہیں -ایڈیٹر۔] ''بائبل کے مُتعلق اُن سے بات کروں۔ میں جانتا تھا کس کے مُتعلق گفتگو کر رہا تھا۔'' اُس نے کہا، ''ایک رات میں چرچ جا رہا تھا۔ ہماری کلیسیا میں بہت سارے مسئلے چل رہے تھے۔'' کہا، ''چھوٹے گروہ ایک دوسرے کے مخالف ہو گئے تھے۔ آپ جانتے ہیں کیسے وہ اُٹھ کھڑے ہوئے تھے۔'' میں نے کہا، ''جی ہاں، جناب۔''

(106) اُس نے کہا، ''پہاڑی پر اُوپر جاتے ہوئے، میں اپنے راستے پر چلا جا رہا تھا، کہ اچانک میں نے محسوس کیا کہ کوئی شخص میرا پیچھا کر رہا ہے۔'' اور اُس نے کہا، ''میں نے سوچا کہ میں تھوڑی دیر کیلئے انتظار کروں کہ یہ کون ہے، تاکہ ملوں، میں نے اُن لوگوں سے تھوڑی دیر کیلئے بات کی جبکہ ہم اُوپر سڑک پر چڑھ رہے تھے۔'' آپ جانتے ہیں، یہ بہت اچھی بات ہے، کہ آپ تھوڑی دیر کیلئے انتظار کریں۔ اور بتایا، ''جیسے ہی میں پہاڑی پر چڑھتا جاتا تھا،'' کہا، ''میں اُوپر پہنچا۔ تو ایک آدمی پہاڑی پر آ رہا تھا،'' اور کہا، ''اُس آدمی کی کمر پر ایک بنڈل تھا جو اُس آدمی سے بھی بڑا تھا۔'' اور کہا، ''وہ بہت زیادہ ہانپ رہا تھا اور اُسکا سانس پھولا ہوا تھا، اور چھوٹے چھوٹے قدم اُٹھا کر، اُوپر چڑھنے کی کوشش کر رہا تھا۔ اور میں نے کہا، 'دوست، کیا میں اِس بھاری بوجھ کو اُوپر لے جانے میں آپ کی مدد کر سکتا ہوں؟' اُس نے کہا، 'نہیں، مجھے ہی اِسے اُٹھانا ہے۔''' کہا، ''میں نے اُسکے ہاتھ پر دیکھا،''

کہا،''تب میں نے جانا کہ یہ ایک رویا تھی۔ اُس کے ہاتھ میں زخموں کے نشان تھے۔'' کہا،''میں نیچے جُھک گیا، اور میں نے کہا، 'خُداوند، کیا تو نے اِس بوری میں دُنیا کے گُناہوں کو اُٹھا رکھا ہے؟' اُس نے کہا، 'نہیں، میں نے صرف تیرے ہی گُناہوں کو اُٹھا رکھا ہے۔ تاکہ تو پہاڑی پر چڑھ جائے، پس اب تو اُوپر اُٹھ سکتا ہے۔'''

(107) اِسی طریقے سے یہ ہے۔ اگر ہم اردگرد نظر ڈالینگے، تو ہم اِس بات کو پائینگے کہ وہ ہمارے گُناہوں کو اُٹھائے ہوئے ہے۔ کیا آپ کو یہ بھلا محسوس نہیں ہوتا؟ ہمارے دل بے رحم، اور ناپاک ہیں، لیکن تو بھی ہم اُسے محسوس کر سکتے ہیں!

(108) تھوڑا ہی عرصہ ہوا کہ میں شکار کر رہا تھا۔ جیسا کہ آپ جانتے ہیں، کہ مُجھے شکار کرنے سے محُبت ہے۔ اور اُس ملک میں ایک شریر لڑکا تھا، وہ دراصل شریر شخص تھا۔ اور وہ میرا مذاق اُڑایا کرتا تھا کیونکہ میں بچوں اور ماؤں کا شکار نہیں کرتا تھا۔ اسلیئے میں کہتا تھا''یہ بے رحمی ہے۔'' میں نے کہا، ''کیوں تم ایک حقیقی اور صاف ستھرے شکاری نہیں ہو، اور کیوں بوڑھے ہرنوں اور اُن جانوروں کا جو مرنے کے قریب ہیں شکار نہیں کرتے ہو؟ خُدا نے اُنھیں ہمیں دے دِیا ہے۔ چھوٹے بچوں ماؤں اور ایسے جانوروں کو جانے دیں......''

(109) اُس نے کہا،''اوہ، تم ڈرپوک، خادم ہو!'' وہ مُجھے ایسے ہی کہتا رہتا تھا۔

(110) میں نے کہا،''اب، دیکھو، اگر میں بُھوکا ہوتا اور اُن ہرن کے بچوں میں سے بھی ایک مانگتا، تو مُجھے یقین ہے کہ خُدا مُجھے یہ دے دیتا۔ لیکن اُس کو مار ڈالنا صرف ہوشیار بننا ہے،'' ٹھیک ہے، لیکن وہ گاڑی کو بھرتا گیا۔ وہ گیا اور اُس نے ہرن کے بچے کو بلانے کیلیئے ایک آواز نکالی، جیسے کہ ایک قِسم کی سیٹی، اور وہ ویسی سیٹی بجا سکتا جیسے کہ ہرن کا بچہ پکار رہا ہو۔ ایک دن ہم جنگل میں اکھٹے تھے۔ مُجھے اُس پر شرم آرہی تھی، اور میں نے کہا،''مُجھے خود پر بھی شرمندگی ہو رہی تھی۔'' اگر وہ مارتا، تو آٹھ یا دس ہرن کے بچے، مائیں اور سب ایک ہی دفعہ مار گراتا، صرف ہوشیاری دِکھانے کیلیئے، ہوسکتا ہے کہ ایک چوتھائی پچھلا حصہ کاٹ لیا ہو اور باقی وہیں پڑا رہنے دِیا ہو۔ میں نے کہا،''تمہیں ایسا نہیں کرنا چاہیے۔''

''اوہ،'' اُس نے کہا،''تم خادم لوگ بھی بڑے بزدل ہوتے ہو!''

(111) ایک دن وہ گھنی جھاڑیوں کے پیچھے کھڑا ہوا تھا، اُس نے اِس سیٹی نما چیز کو اُٹھایا اور اُس

میں سے پکارا، اور اُس کی آواز بالکل ایسی تھی کہ جیسے ہرن کا ایک چھوٹا بچہ رو رہا ہو۔ اب جیسے ہی اُس نے ایسا کیا، تو ایک خوبصورت مادہ ہرن نے اپنا سر باہر نکالا، اور چلتی ہوئی باہر آ گئی۔ شاید آپ اُسکی بڑی بھوری متلاشی آنکھوں کو دیکھ پاتے۔ وہ ڈری ہوئی تھی۔ وہ اردگرد دیکھ رہی تھی۔ شکاری نیچے جھک گیا، اور اپنی بندوق کو اُٹھایا تا کہ ہرنی کو نشانہ لگائے۔ اور ہرنی نے شکاری کو دیکھ لیا تھا۔ لیکن، آپ کو معلوم ہے کیا ہوا، اُس ہرن کے بچے کی پکار پر، اُس نے بندوق پر دھیان ہی نہ کیا تھا۔ وہ اُس بچے کو ڈھونڈ رہی تھی؛ جو مُصیبت میں تھا۔ آپ جانتے ہیں، وہ منظر ایک حقیقی مادریت اور ماں کی مُحبت کو ظاہر کر رہا تھا، جیسا کہ اُس نے اپنے سامنے اُس بندوق کا سامنا کیا، جو موت کیلئے تھی، وہ اُسی جانب بندوق کے منہ کو دیکھے جا رہی تھی۔ آپ جانتے ہیں کیا ہوا، وہ منظر کشی بڑی ہی عظیم تھی، اگلے ہی لمحے یہ اُس شخص کے قریب پہنچ گئی، تب اُس نے اُس ماں کی بہادری کے منظر کا نظارہ کیا تو اُس نے اپنی بندوق نیچے پھینک دی! وہ پیچھے کو دوڑا اور بازوؤں سے مُجھے پکڑ لیا، اُس نے کہا، ''بلی، میرے لیے، دُعا کرو!'' کیونکہ میرے لیے یہی کافی ہے!

(112) اوہ، جب دُنیا خُدا کے پیار کو، اور دلیری کو ہمارے انسانی دل میں ظاہر ہوتا ہوا دیکھتی ہے، تو یہ کتنا مختلف ہوگا۔ جب ہم خُدا کے کبوتر کو اپنے دل میں آنے دیتے ہیں، تو وہ ہمیں نرم مزاج اور ہمیں حلیم بناتا ہے۔

(113) اِس ناخوشگوار واقعے کے بعد سائے تلے کھڑے ہوئے، میں نے اُس تجربہ کار شخص کیلئے دُعا کی، اسطرح میں نے یسُوع مسیح تک اُسکی رہنمائی کی۔ اور تب ہی سے، وہ ایک اچھا، اور صاف ستھرا شکاری بن گیا۔

(114) یقیناً، اُس نے سوچا کہ اُسکے پاس ایک حق تھا، وہ وہ کرے گا جو وہ چاہتا تھا۔'' اُس نے کہا میری اُن جگہوں پر، وہ جانور میری لگائی ہوئی فصل میں سے اگر وہ چاہتے ہیں تو کھائیں۔''

(115) میں نے کہا، ''یہ دُرست ہے، لیکن ایسا کرنا تو غیر اخلاقی ہے۔'' آپ کے حقوق آپ سے ضبط ہو چکے ہیں۔ اے خُدا، رحم فرما، ہم ایسا کریں گے۔

(116) اِس جگہ میں، تھوڑا ہی عرصہ گزرا ہے، اوہ، تقریباً سو سال گزرے، کہ جنوبی مغربی امریکہ میں ایک عظیم مسیحی رہتا تھا۔ اُس کا نام ڈینیل کری تھا، جو کہ ایک حیرت انگیز انسان، خُدا پرست شخص، مُقدس انسان، اور ایک حقیقی مسیحی تھا، ایک ایسا انسان جسکے مُتعلق ہر ایک بڑا سوچ و بچار کرتا تھا، یقیناً

ایک حیرت انگیز شخص تھا۔ اور کہانی آگے بڑھتی ہے، جب وہ وفات پا گیا یا وہ ایک بےخودی کی حالت میں داخل ہو گیا تھا، بلا شبہ...... جب وہ انتقال کر گیا، تو جیسے ہی وہ آسمان پر چلا گیا، اور اُس نے کہا۔ جب وہ موتیوں کی مانند چمکتے دروازے پر پہنچا، تو دروازے کا محافظ آیا، اور کہا، ''آپ کون ہیں؟''

(117) اُس نے کہا، ''میں مُبشِر، ڈینیل کری ہوں، میں نے مسیح کیلئے ہزاروں رُوحوں کو جیتا ہے۔ اور میں یہاں ہوں......اور میں اِس صُبح اندر آنا چاہتا ہوں۔ میری زندگی کا زمینی سفر ختم ہو چُکا ہے، اب میرے پاس کوئی جگہ نہیں کہ وہاں جاؤں۔''

(118) گنہگارو، اِسی طریقے سے کوئی صُبح آپ کی طرف آ رہی ہے۔ اے گمراہ لوگو، اِسی طریقے سے یہ آپ کی طرف آ رہی ہے۔ اِسی طرح یہ آپ کی طرف آ رہی ہے اُن لوگوں کی طرف جنھوں نے رُوحُ القُدس کو رنجیدہ کر کے دُور کر دیا ہے، نہ ہی نرم مزاج اور نہ ہی مزید شفقت ہے۔ سالوں گزر گئے آپ کو آنسو بہائے ہوئے۔ آپ شرمندہ نہیں ہوتے ہیں، میں نہیں جانتا ہوں کب۔ ساری شرم وحیا آپ سے جا چُکی ہے۔ یقیناً۔ لیکن یہ اِن ہی صُبحوں میں سے ایک صُبح آپ کے دروازے کی جانب آ رہی ہے۔ اور جیسا کہ اب حلیم رُوحُ القُدس آتا اور کھٹکھٹاتا ہے، کیوں آپ اُسے اندر نہیں آنے دیتے؟

(119) پس جب ڈینیل کری دروازے کے- کے- کے قریب آیا، تو محافظ اندر گئے، اور کہا، ''ہم دیکھیں گے اگر آپ کا نام مل گیا۔'' اُنھوں نے چاروں طرف دیکھا، مگر اُنھوں نے ایسا کوئی نام نہ پایا۔ اور کہا، ''ڈینیل کری، جیسا کوئی نام نہیں۔''

(120) ''اوہ،'' اُس نے کہا، ''واقعی!'' کہا، ''لیکن میں ایک مُبشِر ہوں۔'' اُس نے کہا، ''میں نے مسیح کیلئے روحوں کو جیتا ہے۔'' پھر کہا، ''میں نے کوشش کی کہ وہی کروں جو دُرست بات تھی۔''

(121) محافظ نے کہا، ''جناب، میں معذرت کے ساتھ بتا رہا ہوں، کہ یہاں ڈینیل کری جیسا کوئی نام نہیں ہے۔'' اُس نے کہا، ''میں آپ کو بتاتا ہوں جو شاید آپ کریں۔'' کہا، ''ہمارے پاس کوئی حق نہیں ہے کہ آپ کے معاملے کو دیکھیں۔'' اُس نے کہا، ''لیکن کیا آپ اپنے معاملے کا مقدمہ دائر کرنا چاہتے ہیں؟ اگر آپ چاہتے ہیں، تو سفید تخت کی عدالت میں یہ دائر کر سکتے ہیں۔'' لیکن کہا، ''کسی بھی طرح، ہمارے پاس آپ کیلئے کوئی رحم نہیں ہے، کیونکہ ہم نے آپکا نام یہاں نہیں پایا۔ یہاں آپ کیلئے رحم نہیں ہے۔'' کہا، ''کیا آپ اپنا مقدمہ دائر کرنا چاہتے ہیں؟'' اُس نے کہا،

’’جناب، میں اپنا مقدمہ دائر کرنے کے سوا اور کیا کر سکتا ہوں؟‘‘

(122) اُس نے کہا، ’’تو پھر، ٹھیک ہے، آپ سفید تخت کی عدالت میں جا سکتے اور وہاں آپ اپنا مقدمہ دائر کریں؟‘‘

(123) ڈینیل کری نے کہا کہ اُس نے اپنے آپ میں محسوس کیا کہ تقریباً ایک گھنٹے سے خلاء سے جا رہا ہے۔ پھر کہا کہ وہ ایک ایسی جگہ میں داخل ہوا، جو روشن، روشن، روشن ہوتی جا رہی تھی۔ کہا، جیسے ہی وہ آگے بڑھا، تو انتہائی روشنی ہوگئی۔ یہ سینکڑوں گُنا، بلکہ ہزاروں گُنا سورج کی چمک سے زیادہ روشن تر تھی۔ اور اُس نے کہا کہ وہ کانپ رہا تھا، وہ کانپ رہا تھا۔ اور کہا، جب وہ اُس روشنی کے درمیان میں پہنچ گیا، اُس نے ایک آواز کو آتے سُنا ’’کیا تو زمین پر کامل تھا؟‘‘ تو روشنی سے۔سے باہر آ جاؤ۔ اُس نے کہا، ’’نہیں، میں کامل نہیں تھا‘‘ اور کانپے جا رہا تھا۔ کہا، ’’کیا تو ہر ایک کے ساتھ دیانتداری سے پیش آیا؟‘‘

(124) کہا، ’’نہیں۔‘‘ (کہا، ’’کچھ چیزیں میرے خیال میں ایسی آئیں جنکے بارے میں میں بالکل ذرا بھی دیانتدار نہ رہا تھا۔‘‘) کہا، ’’نہیں، بلکہ میرا۔میرا۔میرا اندازہ ہے کہ میں دیانتدار نہ تھا۔‘‘

آواز نے کہا، ’’کیا تو اپنی زندگی میں، ہر معاملے میں سچ بتاتا تھا؟‘‘

(125) کہا، ’’نہیں۔ بلکہ مجُھے کچھ باتیں یاد ہیں جو میں نے بتائیں، جو سچ نہ تھیں۔ بلکہ نا قابلِ اعتماد......وہ نا قابلِ اعتماد تھیں۔ میں۔میں۔میں۔میں کبھی بھی بالکل راست گو نہ تھا۔‘‘

(126) آواز نے کہا، ’’تو پھر، کیا تو نے کبھی کوئی ایسی چیز جو کہ تیری نہ تھی تو نے لی تھی، کوئی بھی چیز، جیسے کہ روپیہ پیسہ، اِسکے علاوہ کوئی چیز جو کہ تیری نہ تھی؟‘‘

(127) اُس نے سوچا اور کہا اِس معاملے میں تو میں زمین پر بڑا ہی اچھا تھا، لیکن اُس نے اِس بات کو بھی رد کر دیا۔ اور کہا، ’’نہیں۔نہیں، میں نے ایسی چیزیں لیں جنکا تعلق میرے ساتھ نہ تھا۔‘‘ اُس نے کہا، ’’تو پھر، تم کامل نہیں تھے۔‘‘ اُس نے کہا، ’’نہیں، میں کامل نہیں تھا۔‘‘

(128) اُس نے کہا کہ وہ انتظار کر رہا تھا کہ کسی بھی لمحے اُس عظیم روشنی میں سے دھکا کہ ہوتا جہاں یہ کبوتر ٹھہرا ہوا تھا، ’’کہ یہ رد کیا ہوا شخص ہے!‘‘ کہا، اور پھر جیسے ہی اُس نے اپنے پیچھے سے ایک آواز سُنی، جو کہ کسی بھی ماں کی آواز کی نسبت مٹھاس سے بھری تھی جو کہ اُس نے کبھی سُنی ہو۔

کہا کہ وہ دیکھنے کیلئے مُڑا۔ اور اُس نے ایسا شیریں چہرہ دیکھا جو کبھی نہیں دیکھا تھا، جو کہ کسی بھی ماں کے شیریں چہرے سے بڑھ کر تھا، جو کہ اُسکے سامنے کھڑا تھا۔ اور اُس نے کہا، ''اے باپ، ڈینیل کری میرے لیے زمین پر کھڑا تھا۔ اور یہ حقیقت ہے، کہ وہ کامل نہ تھا، لیکن وہ میرے لیے زمین پر کھڑا ہوا تھا۔ وہ میرے لیے زمین پر کھڑا ہوا تھا، اب میں آسمان میں اِسکے لیے کھڑا ہونے جا رہا ہوں۔ اِسکے تمام گُناہوں کو لے لے اور اُنھیں میرے حساب میں ڈال دے۔''

(129) بھائی، اگر آج آپ نے اُس کو رنجیدہ کر کے دُور کر دیا ہے، تو پھر اُس دن آپ کیلئے کون کھڑا ہوگا؟ اب میں مزید بیان نہیں کر سکتا۔ آئیں اپنے سروں کو جُھکائیں۔

(130) پیارے خُدا، قربان ہوئے برّے، تو حلیم، فروتن، اور خاکسار ہے۔ پرندوں کے گھونسلے ہوتے اور لومڑیوں کے بھٹ ہوتے ہیں، لیکن تیرے پاس کوئی جگہ نہیں تھی، اور، اب بھی، تو جلال کا خُداوند ہے! جب تو پیدا ہوا تھا، تب بھی کوئی کپڑے نہ تھے کہ تُجھے پہنائے جاتے۔ اے خُدا، تو پھر میرے کپڑے میرے لیے کیا اچھا کر سکتے ہیں؟ تو پھر میری گاڑی میرے لیے کیا اچھا کر سکتی ہے؟ تو پھر میرے لیے ایک بہترین گھر کیا معنی رکھتا ہے؟ تو پھر میرے لیے اُس دن کیا اچھا ہونے والا ہے؟ تو بغیر دوست کے تھا؛ کوئی تیرا دوست نہ تھا۔ کوئی ایک بھی ایسا معلوم نہ ہوتا تھا جو تیری مدد کرنا چاہتا تھا۔ اُس دن تو کہے گا، ''میں بھوکا تھا، تم نے مجھے کھانا نہ کھلایا۔ میں ننگا تھا، تم نے مجھے کپڑا نہ پہنایا۔'' خُداوند، جو کُچھ اچھا ہم نے پالیا ہے اُس دن کیا کرنے جا رہا ہے؟ ہمیں اپنے لیے کھڑا ہونے دے، تا کہ جب وہ وقت آتا ہے تو ہم اُس قادرِ مُطلق، جو ہر جگہ موجود ہے، کی حضوری میں چلیں، قادر خُدا...... اے خُدا، جب ہم اُس کبوتر کو، اُس عظیم روشنی میں اُسکے پروں کے ساتھ پیچھے بیٹھے سُنیں، یہی ساری ابدیت کو چمکائے گا۔ جبکہ، تو روشنی میں رہتا ہے!

(131) ''جبکہ مُجھے وہاں اپنے ہی بل بوتے پر کھڑا ہونا ہے، میرا بھائی جا چُکا ہے، میرا پاسٹر جا چُکا ہے، میری ماں جا چُکی ہے، میرا والد جا چُکا ہے، میری بیوی جا چُکی ہے، میرے بچے جا چُکے ہیں، اے خُداوند، خُدا، تب میں کیا کروں گا؟ تو پھر میں کیا کروں گا؟ اور ہو سکتا ہے کہ آج شب سورج کے ڈوب جانے سے پیشتر ایسا ہو جائے۔ لیکن میں کیا کرونگا؟ میں کیا کر سکتا ہوں؟ اے مسیح، میں اب تیرے لیے کھڑا ہونگا! میں آج ہی اپنا انتخاب کر لونگا۔ میں اپنی ساری گفتگو کو جو دوسرے لوگوں کے مُتعلق ہے چھوڑ دونگا۔ میں اپنے سارے غصے کو چھوڑ دونگا۔ میں اپنے

سارے اختلافات کو چھوڑ دونگا۔ میں ہر ایک چیز کو چھوڑ دونگا۔ خُداوند، وہ سب کچھ لے لے جو میرے پاس ہے، اور مجُھے تراش دے۔ بس خُداوند، مجُھے لے لے۔ میں- میں- میں تیری جگہ کھڑا ہونا چاہتا ہوں۔ میں چاہتا ہوں کہ تراشا جاؤں۔ میں چاہتا ہوں ساری خودغرضی، ساری مغروری، اور ساری بے حسی، یہ سب کچھ تو مجُھ سے اُتار ڈالے۔ تب میں چاہتا ہوں کہ تیرے لیے کھڑا ہوں، جیسے کہ ایک تراشا ہوا برّہ، خواہش کر رہا ہوتا ہے کہ تمام خوشیوں کو جس کو وہ زندگی کی خوشی کہتے ہیں، یعنی ہر قسم کا ناچنا، ہر قسم کی پارٹیاں، اور تمام پرانے بیہودہ کپڑے، میک اپ، انگلیوں کی پنسل پالش، لیپ اسٹیک، اور اِسی طرح کی دُنیاوی چیزوں کو رد کردوں۔ یہاں تک کہ آپ کہیں، دنیا جیسا کوئی عمل نہ کروں۔ دُنیا کیساتھ کوئی میل ملاپ نہ رکھوں۔ اُن کے درمیان سے باہر آجاؤں!' اے خُداوند! خُدا، میری مدد کر۔ آج ہی مجُھے تراش دے۔ مجُھے ایک برّے کی طرح لے اور مجُھے گونگا کردے، تاکہ میرا مُنہ نہ کھلے، اِسکے مُتعلق کُچھ نہ کہوں، صرف کھڑا رہوں اور تراشا جاؤں۔''

(132) اے خُدا، یہ کتنا فرق پڑتا ہے! مجُھے یاد ہے جب ایک مرتبہ تونے مجُھے تراشا تھا، میری بیوی کو، میری بچی کو، میرے والد کو، اور میرے بھائی کو لے لیا تھا۔ تونے مجُھے تراش کر صاف کردیا تھا۔ پھر بھی، میں اپنے دل میں، میں جانتا تھا میں تُجھ سے محبت کرتا تھا۔ کیسے تونے مجُھے بابرکت بنادیا! تُو کتنا بھلا میرے ساتھ رہا! وہ سب کُچھ جو میں ہوں، وہ سب جو میں ہوسکا، وہ سب جو میں کبھی ہونگا؛ یہ تُو ہی ہے، اے خُدا، یہ تُو ہی ہے۔ میں اپنی غلطیوں کا اقرار کرتا ہوں، میں اُن تمام کا اقرار کرتا ہوں جو میں نے کبھی کیں یا سوچا تھا۔ خداوند، بس مجُھے تراش دے، میں تیرا برّہ ہونا چاہتا ہوں۔

(133) نہ صرف یہی، خُداوند، بلکہ اِس صُبح یہاں بیٹھے ہوئے ہر شخص کو لے، ہر ایک بھیڑ کو، اور اِن سب کو جو بھیڑ بننا چاہتے ہوں، اے خُداوند، اِس صُبح، اِن سب کو تراش دے۔ بلکہ اِن کے چھوٹے قدموں کو خوشخبری کے ذخیرے کے چوگرد رکھ دے۔ تاکہ رُوح القُدس اِنھیں ابھی ہی توبہ کی طرف مائل کرے، اور جانیں کہ وہ خُدا کے نزدیک کتنے لاتعلق رہے ہیں۔ تاکہ وہ اِنکے مُتعلق تمام اختلافات، اور تمام دُنیاداری اور تمام دُنیاوی چیزوں کو تراش دے۔ اے خُداوند، اِس صُبح اِن تمام کو تراش دے، تاکہ ہم تیرے سامنے، ایک نئے سرے سے پیدا شُدہ مسیحی کی حیثیت سے سکُون سے اور اچھے طریقے سے کھڑے ہوسکیں۔ خداوند، یہ بخش دے۔

(134) میں تُجھ سے محبت کرتا ہوں۔ کوئی مسئلہ نہیں خواہ موسم گرم ہو، خواہ میں اِسے پسند کروں یا

نہ کروں، پھر بھی میں جانا چاہتا ہوں۔ میں جانا چاہتا ہوں۔ میں تیرے لیے کھڑا ہونا چاہتا ہوں، کیونکہ میں چاہتا ہوں کہ اُس روز تو میرے معاملہ کی وکالت کرے، اور کہے، ''ٹھیک ہے، وہ میرے لیے کھڑا ہوا، اب میں اِسکے لیے کھڑا ہونگا۔'' اے خُدا، آج یہ بخش دے۔

(135) اور جبکہ ہر ایک سر، اور ہر ایک دل جُھکا ہوا ہے۔ تو میں حیران ہوں کہ اِس صُبح اگر کوئی بھی یہاں ہو جس نے محسوس کیا کہ آپ نے اپنے ہی طریقے سے کوشش کی، اور آپ نے یہ کام کیے جو کہ آپ کو نہیں کرنے چاہیے تھے، اور آپ اِس صُبح ذرا خداوند کیلئے یہ پسند کرینگے کہ وہ آپ کو تراش دے، اور کہیں گے، ''کہ مجُھے ایک حقیقی برّہ بنا دے،'' تو پھر اپنے ہاتھوں کو اُٹھائیں۔ خاتون، خُدا آپ کو برکت دے۔ بھائی، خُدا آپ کو برکت دے۔ بھائی، خُدا آپ کو برکت دے۔ اِسکے علاوہ کوئی اور کہنا چاہے گا، ''خُداوند، مجُھے تراش، میں کھڑا ہو رہا ہوں۔ میں ایک بھیڑ ہوں۔ حتیٰ کہ میں اپنا مُنہ نہیں کھولوں گا، میں صرف یہ چاہتا ہوں کہ تو مجُھ سے ساری دُنیا داری کو کاٹ کر دُور کر دے۔'' بھائی، خُدا آپ کو برکت دے۔ خاتون، خُدا آپ کو برکت دے۔ پیارے لڑکے، خُدا تمہیں برکت دے۔ خاتون، خُدا آپ کو برکت دے۔ بہن، خُدا آپکو برکت دے۔ ''خُداوند، مجھے تراش دے۔'' بہن گیرٹی...... [پیانو بجانے والی -ایڈیٹر۔] خاتون، خُدا آپ کو برکت دے۔ بہن، خُدا آپ کو برکت دے۔ ''خُداوند، اب مجُھے تراش دے۔ میں- میں دُنیا کی ساری چیزوں کو چھوڑنا چاہتا ہوں...... میں اِس صُبح تیرے لیے کھڑا ہونا چاہتا ہوں۔ میں ایک تراشی ہوئی بھیڑ کی طرح کھڑا ہونا چاہتا ہوں۔ میں چاہتا ہوں کہ مجُھ سے دُنیا کی ساری چیزوں کو کاٹ کر دُور کر دے۔ میں تیرا ہونا چاہتا ہوں اور تو میرا ہو۔ اے خُداوند، جیسے کہ میں نے اپنا ہاتھ تیرے لیے اُٹھایا ہے، کیا تو مجُھے قبول کرے گا؟'' خاتون، خُدا آپ کو برکت دے۔ جناب، خُدا آپ کو برکت دے۔ خُدا آپ کو برکت دے۔ جناب، خُدا آپ کو برکت دے۔ جناب، خُدا آپ کو برکت دے۔ خاتون، خُدا آپ کو برکت دے۔ خاتون، میں آپکو دیکھتا ہوں، خُدا آپکو برکت دے۔ میرے بھائی، خُدا آپکو برکت دے۔ خاتون، خُدا آپکو برکت دے۔ یہ اچھا ہے۔ پیچھے بیٹھی ہوئی ماں، خُدا آپکو برکت دے۔ بہن، خُدا آپ کو برکت دے۔ یہ دُرست ہے، صرف دیانتدار ہوں۔ ''میں خُدا سے چاہتا ہوں کہ مجُھ میں سے سب کُچھ جو اُسے پسند نہیں ہے، جو کوئی بھی میرے پاس خودغرض تحریک ہے، یا کوئی میرے پاس اختلاف ہے مجُھ سے دُور کر دے۔ اِس صُبح، میں اُس سے چاہتا ہوں کہ وہ مجُھے ہر ایک طریقے سے تراش دے۔

میں اُس کی مانند بننا چاہتا ہوں۔ مجُھے اِسکی پرواہ نہیں کہ آیا وہ درست ہیں یا نہیں؛ میرے کوئی حقوق نہیں ہیں۔ میرا صرف ایک ہی حق ہے، اور وہ یہ ہے، کہ اُسکے پاس آؤں۔ باقی سب کُچھ وہ کر لیتا ہے۔''

(136) کیا یہاں کوئی گُنہگار ہے جس نے پہلے کبھی مسیح کا اقرار نہیں کیا، نجات نہیں پائی، اور آپ چاہتے ہوں کہ اِس صُبح اِس دُعا میں یاد رکھا جائے، تو گُنہگار دوست، کیا آپ اپنا ہاتھ اُٹھائینگے؟ خُدا آپ کو برکت دے۔ کوئی اور اپنا ہاتھ اُٹھائے، اور کہے، ''بھائی برینہم، مجُھے بھی یاد رکھا جائے۔ کیونکہ میں مسیحی نہیں ہوں، اور میں نہیں جانتا کہ مجُھے کس وقت خُدا سے ملاقات کرنی پڑ جائے۔ اور میں - میں چاہتا ہوں کہ جیسے کہ آپ ختم کرنے کو ہیں، تو مجُھے ٹھیک ابھی ہی دُعا میں یاد رکھا جائے۔'' ٹھیک ہے، کیا آپ اپنا ہاتھ اُٹھائینگے تاکہ میں آپ کیلئے دُعا کروں؟ وہ دیکھتا ہے۔ خاتون، خُدا آپ کو برکت دے۔ خاتون، خُدا آپ کو برکت دے۔ جناب، خُدا آپ کو برکت دے۔ اِسکے علاوہ کوئی اور، ''کہنا چاہے میں بھی چاہتا ہوں کہ میرے لیے دُعا ہو، میں چاہتا ہوں......

(137) کتنے یہاں موجود ہیں جو گمراہ ہو چُکے ہیں؟ ''اوہ،'' آپ کہیں، ''بھائی برینہم، میں اِسطرح قبول کرنا نہیں چاہتا تھا۔'' لیکن، بھائی، دیکھیں، اگر اُس کبوتر کی عاجزی آپ سے جا چُکی ہے، تو پھر ضرور کُچھ گڑبڑ ہے۔ کیونکہ جب آپ ایک دوسرے کی برداشت نہیں کر سکتے تو پھر کُچھ گڑبڑ ہے۔ جب آپ ہر شخص کو اپنے دل کی انتہائی گہرائی سے معاف نہیں کر سکتے، تو پھر کوئی مسئلہ نہیں کہ آپ نے کیا کیا تھا، آپ لوگوں کو گہرائی سے معاف نہیں کر سکتے، تو یسُوع نے کہا، ''اگر تم اپنے دل سے، آدمیوں کے قصور معاف نہ کرو گے، تو تمہارا آسمانی باپ بھی تمہارے قصور معاف نہ کرے گا۔''

(138) اب، جیسا کہ، اگر یہ گرم موسم ہے، کیا ہو اگر خُدا آج آپ کو بلا لے؟ جبکہ وہاں ایک چشمہ بہتا ہے، رُوحُ القُدس یہاں بیٹھا ہوا اِس عمارت کے آخری بالائی حصہ تک موجود ہے، نیچے آنے کیلئے اور آپکے دل میں واپس آنے کیلئے اور آپ کو حلیم اور پُرسکون بنانے کو تیار ہے، تاکہ ایک کلیسیا تیار ہو۔ ''بھائی برینہم، مجُھے کیا کرنا چاہیے؟'' صرف ایک برّہ بن جائیں۔ جب آپ ایک برّہ بنتے ہیں تو رُوحُ القُدس ٹھیک اُسی گھڑی نیچے آئے گا۔ لیکن اگر آپ نے غلط تحریک کو، اور غلط - غلط نظریے کو حاصل کر لیا ہے، اور اپنے ہی طریقے سے کرنا چاہتے ہیں، اور اِسے چھوڑنے کی خواہش نہیں کر رہے، تو پھر رُوحُ القُدس کبھی بھی نہیں آئے گا۔

(139) اب ہمارے سر جُھکے ہوئے ہیں، تو میں حیران ہوں کہ اگر آپ میں سے جس کسی نے اپنے ہاتھ اُٹھائیں ہیں......اب، یسوع نے کہا، ''وہ جو میرا کلام سُنتا اور میرے بھیجنے والے کا یقین کرتا ہے، ہمیشہ کی زندگی اُسکی ہے، اور اُس پر سزا کا حکم نہیں ہوتا بلکہ وہ تو موت سے گُزر کر زندگی میں داخل ہو گیا ہے،'' مُقدس۔ یوحنا5: 24۔ لیکن اب اگر آپ مذبح پر آنا پسند کرتے ہیں، تو یہاں جھک جائیے، آئیں مل کر دُعا کرتے ہیں جب تک کہ وہ حلیم، پُرسکون احساس جس نے ایک مرتبہ آپ پر قبضہ کیا تھا، یا چاہیں گے، کہ وہی قبضہ آپ پر دوبارہ آ جائے۔ تو جبکہ ہم اپنے سروں کو جُھکائے ہوئے ہیں، تو آئیں ہم گاتے ہیں، ''ایک چشمہ جو کہ لہو سے بھرا ہے،'' میں چاہتا ہوں کہ آپ آئیں، گھٹنے ٹیکیں اور دُعا کریں۔ ہر ایک اب جو آنا چاہتا ہے، یہاں مذبح کے سامنے گھُٹنے ٹیکے اور کُچھ دیر دُعا کریں۔

ایک چشمہ جو کہ لہو سے بھرا ہے،

جو عمانوایل کی نسوں سے نکلا ہے،

جب گُنہگار اُس میں ڈوب جاتے ہیں...... (خاتون خُدا آپ کو برکت دے، ٹھیک اُوپر آئیں اور گھُٹنے ٹیک لیں۔)

(140) آپ کے جُھکے ہوئے سروں کے ساتھ، میں اُمید کرتا ہوں کہ آپ نے اپنے دل میں جھانکا ہے۔ آپ جانتے ہیں کہ اِس صبح کون بندھنوں کو توڑتا ہے، آپ کو اپنے آپ پر شرمندہ کرتا ہے؟ ایک بیچاری سیاہ فام عورت، تنگ دست مخلوق، جسکے ٹخنے سوج چکے ہیں، سفید بالوں کے ساتھ، اُس نے خود کو مذبح تلے جُھکا رکھا ہے۔

(141) تھوڑا ہی وقت گُزرا ہے، جب یہاں غلامی کے دور میں، ایک بوڑھے سیاہ فام آدمی نے نجات پائی تھی۔ اور جیسے ہی اُس نے نجات پائی، پس وہ گیا، اور اُس نے اپنے مالک کو بتایا کہ وہ آزاد ہو گیا ہے۔ اُس نے کہا، ''تم کیا ہو چُکے ہو؟'' اُس نے کہا، ''میں آزاد ہوں۔'' تو پھر اُس نے بھی اُسے آزاد کر دیا۔

(142) اِس صُبح یہاں لوگوں کا ایک دوسرا گروہ نجات کیلئے آ رہا ہے۔ (اُس نے کہا تھا کہ وہ آزاد ہے۔) ہر شخص دُعا کرے، اور اگر آپ دُعا میں جانفشانی کرینگے، تو اِسی دوران رُوح القُدس لوگوں کو فیصلہ کرنے پر مائل کرے گا۔ اُس نے کہا، ''موز، کیا تم کہتے ہو کہ تم آزاد ہو؟'' کہا، ''جی ہاں، جناب، مالک۔ میں آزاد ہوں۔''

(143) کہا،''اگر تم آزاد ہو، تو پھر میں بھی ،تمہیں آزاد کررہا ہوں ۔ جاؤ اور انجیل کی منادی کرو۔''

(144) جب وہ مرنے کے قریب تھا، تو اُسکے کتنے ہی سفید فام بھائی اُسے دیکھنے کیلئے آئے ، اور جب وہ آ گئے ، تو اُس نے کہا، کہ میں نے سوچا تھا کہ میں کومہ میں جا چُکا ہوں ۔ اور جب وہ جاگ اُٹھا، تو اُس نے کہا،''میں نے سوچا تھا کہ پہلے ہی مر چُکا ہوں ۔''(میرے بھائی، خُدا آپ کو برکت دے، بس ٹھیک وہاں پر ہی ، گُھٹنے ٹیک لیں ۔) کہا،''کہ میں نے سوچا تھا کہ میں پہلے ختم ہو چُکا ہوں ۔'' اُنھوں نے کہا، موز، تم نے کیا دیکھا تھا؟''

(145) اُس نے کہا،''جب میں چلتا ہوا دروازے میں گیا، تو میں نے اُسے دیکھا۔'' کہا،''میں کھڑے ہوئے ، اُسے دیکھ رہا تھا۔'' اور کہا، وہاں ایک فرشتہ آیا اور کہا،'موز، ادھر آ جاؤ۔ تم نے بہت سالوں تک انجیل کی منادی کی ہے، اور تم نے ایک پوشاک اور تاج کو حاصل کیا ہے جواب تمہارا انتظار کررہے ہیں ۔''' اُس نے کہا،''میرے ساتھ تاج اور پوشاک کے مُتعلق بات مت کریں۔ میں کوئی تاج اور پوشاک نہیں چاہتا۔ میں تو صرف اُسے دیکھنا چاہتا ہوں ۔''' میں سوچتا ہوں کہ یہی کسی بھی مسیحی کا نقطہ نگاہ ہونا چاہیے۔

(146) یہاں کُچھ زیادہ عرصہ نہیں ہوا، کہ میں شکاگو سے باہر جاتے ہوئے ، ایک کولوزیم میں تھا، بلکہ کسی حد تک ، ایک میوزیم میں تھا، اور میں وہاں چاروں طرف دیکھ رہا تھا۔ اور میں نے ایک بوڑھے نیگرو کو دیکھا، جسکے سر کے گرد سفید بالوں کا کنارہ سا بنا ہوا تھا، اور اپنی ٹوپی کو اپنے ہاتھ میں لیے ہوئے ، وہاں پر گُھوم رہا تھا۔ میں نے اُس پر نگاہ کی ۔ اُس نے ایک چھوٹی سی جگہ میں دیکھا، اور واپس چھلانگ لگا دی، اور آنسو اُسکی گہری گالوں پر بہنا شروع ہو گئے ۔ اُس نے دُعا کرنا شروع کر دی۔ میں نے تھوڑی دیر کیلئے اُسے دیکھا۔ اُس نے دوبارہ وہیں نگاہ ڈالی، اور دوبارہ رُونا شروع کر دیا۔ میں چلتا ہوا گیا اور میں نے کہا،''جناب ۔''

اُس نے کہا،''ہاں، سفید فام دوست؟''

میں نے کہا،''میں دیکھتا ہوں کہ آپ...... کس نے آپ کو اِس طرح جذباتی کر دیا؟ وہ کیا تھا جسکے مُتعلق آپ اتنے جذباتی ہو گئے ہیں؟''

(147) اُس نے کہا،''جناب، اگر آپ میری جگہ ہو کر محسوس کر سکتے ، میں اپنی جگہ پر بڑا ہی سخت

مزاج تھا۔'' کہا،''ایک مرتبہ میں ایک غلام تھا۔'' اُس نے کہا،''اِس چھوٹے سے شیشے کے پنجرے میں جو یہاں ہے، اِس میں ایک لباس ہے۔'' میں نے کہا،''میں نے دیکھا کہ یہ ایک لباس ہے، لیکن اِس کے مُتعلق ایسی خاص بات کیا ہے؟''

(148) اُس نے کہا،''اِس پر جو نشان ہیں،'' کہا،''یہ ابرہام لنکن کا خون ہے۔'' کہا،''اِسی خون نے میرے اُوپر سے غلامی کے کمر بند کو اُتارا۔'' اُس نے کہا،''اب، سفید انسان، کیا اِس قِسم کی بات تمھیں، جوش نہیں دلاتی؟''

(149) میں نے اپنے بازو اُسکی بوڑھی گردن کے گرد ڈال دیئے، میں نے کہا،''بھائی، خُدا آپ کو برکت دے۔ میں جانتا ہوں کہ ایک دوسرا خون ہے جو مجُھے جوش دلاتا ہے۔''

اُس نے کہا،''صاحب جی، میں اُس دوسرے، خون کو بھی جانتا ہوں۔''

(150) میں نے کہا،''اُس نے میرے اُوپر سے غلامی کے کمر بند کو اُتارا ہے۔'' ایک مرتبہ میں اتوار کو باہر نکلا ہوا تھا اور دوڑ رہا اور اِسی کو جاری رکھے ہوئے تھا، اور گندے مذاق کر رہا تھا۔ اور، اے خُدا، میں نے ایسا کیونکر کیا تھا؟ جہاں میں نے یہ کیا تھا اب بھی اُس کے زخم میرے دل پر موجود ہیں۔ لیکن میں خوش ہوں کہ اُس نے مجُھ سے غلامی کا کمر بند اُتار دِیا ہے۔ اب یہ تمام ختم ہو چُکا ہے، اُس نے میری جگہ لے لی ہے۔

(151) یہاں کچھ زیادہ عرصہ نہیں ہوا، کہ ایک عورت کو دیکھ رہا تھا، اور وہ بڑی ہی بیہودہ حالت میں تھی اور میں اُسے مجرم ٹھہرانا چاہتا تھا۔ کہ خُدا نے مجُھے ایک رویا دی۔ میں نے تب ہی اُسکے لیے دُعا کی، کیونکہ میں نے دیکھا کہ جتنے زیادہ اُسکے گُناہ تھے اتنے ہی زیادہ میرے گُناہ تھے۔ اور میں چلتا ہوا وہاں گیا اور اُسکی ایک طرف بیٹھ گیا اور اُس پر افسوس کیا، اور اُسے بتایا کہ میں خادم ہوں۔ اور اُسکے دو بوائے فرینڈز تھے...... وہ تقریباً پینسٹھ یا ستر برس کی تھی، اُسکے دونوں بوائے فرینڈز گھُٹنوں کے بل ہو گئے، اور اُن سب نے اپنے دل مسیح کو دے دیئے۔ اوہ، میرے خُدایا، کیسا فرق ہے!

(152) کیا آپ نہیں کریں گے؟ آپ نے اتنا زیادہ گُناہ کیا ہے، اِس صُبح، آپ نے دل کو اتنا تاریک اور گندہ کر رکھا ہے یہاں تک کہ رُوح القُدس اُسے چُھو بھی نہیں سکتا؟ شاید کبوتر ہمیشہ کیلئے اُڑان لے چُکا ہو، اور ہمیشہ کیلئے جا چُکا ہو۔

(153) عزیز بیٹی، خُدا آپ کو برکت دے۔ ایک چھوٹی لڑکی چلتی ہوئی اُوپر آ رہی ہے۔

پیاری بیٹی، خُدا آپ کو برکت دے۔ آپ کہتے ہیں، ''وہ چھوٹی لڑکی کُچھ نہیں جانتی۔'' اوہ، وہ جانتی ہے، جی ہاں۔ اُس نے بہت سارے میگزین اور پُرانی محبت بھری کہانیوں کو نہیں پڑھا ہے جتنا کہ آپ سب نے پڑھ رکھا ہے۔ یہی وجہ ہے، کہ اُس نے خود کو پیش کیا ہے۔ یسُوع نے کہا، ''بچوں کو میرے پاس آنے سے منع نہ کرو۔''

(154) کوئی اور جو آنا چاہتا ہے، اور اِس صُبح شامل ہونا چاہتا ہے؟ مذبح کھلا ہوا ہے۔ کُچھ لمحات کیلئے، جبکہ ہم دوبارہ گیت گاتے ہیں، تو پھر ہم اپنی دُعاؤں کو پیش کریں گے جبکہ یہ گُناہ گار اپنے گُناہوں پر شرمسار ہو کر دُعا کر رہے ہیں۔

مُرتے ہوئے ڈاکو نے اُس چشمہ میں شادمانی کو دیکھا......

(یقیناً، وہ بچارا ساتھی جا چُکا تھا،

اور سب کُچھ ختم ہو چُکا تھا۔)

اور جہاں مُجھے ہونا تھا، اگرچہ وہ حقیر بنا......

(155) کیا اب آپ اُوپر نہیں آئینگے؟ آپ جو بہتر جانتے ہیں، کیا آپ اُوپر نہیں آئیں گے؟ بائبل کہتی ہے، ''اگر تم نیکی کرنا جانتے ہو، اور نہیں کرتے، تو یہ تمہارے گُناہ سے بڑھ کر ہے۔'' کیا آپ نہیں آئینگے؟ آپ جانتے ہیں کہ آپ غلط ہیں۔ آپ اُوپر آئیں اور مذبح کے گرد گھُٹنے ٹیک لیں، اور خُدا کو بتائیں کہ آپ اِس سلوک کیلئے معافی مانگتے ہیں جو سلوک آپ نے اُسکے ساتھ کیا تھا۔ تاکہ رُوح القُدس واپس دوبارہ آپ کو حلیم عاجز اور پُرسکون بنا دے۔ کیا آپ ایسا نہیں کرینگے؟ یاد رکھیں، اگر وہ آپ سے جُدا ہو چُکا ہے، اور آپ مر جاتے ہیں، تو وہاں کوئی بھی نہ ہو گا جو آپ کے مقدمے کی وکالت کرے گا۔ وہ آپ سے چاہ رہا ہے کہ اِس صُبح اُسکے لیے کھڑے ہو جائیں۔ میرے بھائی، خُدا آپ کو برکت دے۔

(156) انتظار کریں۔ کیا یہی ہیں، چرچ میں صرف پندرہ ہیں جنھوں نے حقیقت میں محسوس کیا کہ صرف آپ ہی رد کیے گئے تھے؟ کیا آپ نے ایک پُرسکون، حلیم، عاجز، اور خاموش زندگی گزاری تھی؟ اب، یہ رُوح القُدس کی طرف سے ہدایت ہے۔ آپ معاف کر رہے ہیں، کوئی دُشمن نہیں ہے؟ ماضی میں رہتے ہوئے، گُنہگاروں کی سزا بعید ہے؟ آپ غیر اقوام کی طرح نہیں رہتے ہیں، بلکہ آپ مختلف طور سے رہتے ہیں؟ آپ کی تمام زندگی مختلف طور سے ترتیب دی گئی ہے؟ حلیم رُوح القُدس

آپ کے دل کے تخت پر بیٹھا ہوا، تمام لوگوں کے گرد، آپ کی زندگی کو پُرامن اور خاموش اور محبت بھری نہیں بنا رہا؟ آپ کے پڑوسی اور وہ تمام لوگ، جو آپ سے میل جول رکھتے ہیں جانتے ہیں، کہ آپ ایک نرم مزاج، خاموش، حلیم، اور فروتن مسیحی ہیں؟ کیا خُدا کا کبوتر آپ کے ساتھ ہے؟ کیا آپ کو یقین ہے؟ شاید آپ کا آخری موقع ہو۔ ٹھیک ہے۔

(157) اب جیسا کہ آپ اِس وقت مذبح پر موجود ہیں، تو خُدا آپ کو برکت دے۔ اب آپ کی عدالت نہ ہوگی۔ رُوح القُدس ابھی ہی آپ کیلئے عدالت لایا ہے۔ اور آپ نے اپنے حقوق کو تھامنے کی کوشش نہ کی، اور کہا، ''اوہ، میں تو کافی عرصے سے مسیحی رہا ہوں۔ اسلیئے مُجھے جانے کی ضرورت نہیں ہے۔'' آپ میں سے کُچھ، جو پہلی مرتبہ مذبح پر آئے ہونگے۔ ''اگر میں چاہوں، تو میں ایک گُنہگار رہ سکتا ہوں، اسلیئے کہ یہ میرا حق ہے۔'' جی ہاں، یہ دُرست ہے۔ کیونکہ آپ ایک آزاد مرضی شخص ہیں، اسلیئے آپ جس طریقے سے بھی چاہیں آپ عمل کر سکتے ہیں۔ لیکن آج صُبح آپ کے اپنے حقوق ضبط ہو چُکے ہیں۔ کہیں، ''وہ کیا کہیں گے، کہ مجُھے مسیحیت کا اقرار کرنا اور پھر مذبح پر جانا ہے، وہ کیا کہیں گے؟'' لیکن دیکھیں خُدا کیا کہہ رہا ہے؟ اُس نے آپکو آنے کیلیئے کہا، اور آپ نے ایسا ہی کیا۔ اب آپ اپنے حقوق کو چھوڑ چُکے ہیں، اور آپ عاجز رُوح القُدس کے پاس آ چُکے ہیں تاکہ آج وہ آپکے دل میں اپنی جگہ کو سنبھال لے۔ میں جانتا ہوں وہ ایسا کرے گا۔ میں جانتا ہوں وہ ایسا کرے گا۔ اُس نے وعدہ کیا ہے وہ ایسا کرے گا۔ اسلیئے، وہاں یہ اُسکی مدد نہیں کر سکتا، صرف آنے سے مدد نہیں ہوگی۔ وہ منت کر رہا، اور چلا رہا ہے، وہ مرا، اور سب کچھ کیا، اِس جگہ میں آنے کیلیئے، اسلیئے وہ آپ کے اندر آنا چاہ رہا ہے۔

(158) اور آپ کی موت کے وقت، جب موت کا فرشتہ آپ کے بستر کے دہانے بیٹھا ہوا ہو، اور بجائے اِسکے کہ آپ پوشیدہ چیزوں کو دیکھ رہیں ہوں، اور جانتے ہوئے کہ آپ نے ایک مرتبہ مذبح پر آنے سے انکار کیا تھا، اور تب آپ کی رُوح سیاہ اور گندی ہو جاتی ہے، مزید وقت نہیں رہتا، کوئی مسئلہ نہیں پھر چاہے آپ جتنا زیادہ رُولیں۔ عیسو نے گُناہ کیا اور فضل سے اُسے دُور کرنا چاہا...... بلکہ، اپنے دِنوں کے فضل سے، لیکن اُسے موقع نہ ملا۔ بلکہ وہ شدت سے رویا، اور کوشش کی کہ کوئی ایسی جگہ تلاش کرے کہ اِسے ٹھیک کر سکے، لیکن وہ ایسا نہ کر سکا۔ خُدا نے اُسے آخری موقع دِیا تھا۔

(159) لیکن آج صُبح یہاں آ کر، آپ نے اپنے تمام حقوق، اور اپنے تمام دوستوں، اور اپنے

سارے احساس اور ہر ایک چیز کو ترک کر دیا ہے۔ آپ یہاں نیچے گھُٹنے ٹیک کر اور خُدا سے گفتگو کر کے، اپنے حقوق سے دستبردار ہو چکے ہیں۔ میں خُداوند کے کلام کے مطابق آپ کو بتا رہا ہوں، جیسا کہ مسیح نے فرمایا، ''وہ جو میرے پاس آئے گا، میں اُسے نکال نہ دونگا۔'' اب جبکہ آپ یہاں مذبح پر ہیں، توبہ کریں، اور اُس سب سے معافی مانگے جو کُچھ بھی آپ نے کیا تھا۔

(160) یہی مسئلہ ہے کہ جب لوگ بپتسمہ لیتے ہیں تو وہ رُوحُ القُدس کو حاصل نہیں کر پاتے، کیونکہ وہ مکمل طور پر توبہ نہیں کرتے۔ خُدا اُنھیں رُوحُ القُدس سے نوازنے کی کوشش کرتا ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ آپ حلیم اور عاجز اور پُرسکون ہوں۔ یہی سبب ہے کہ آپ بالکل اُسی خودغرضی کے ساتھ اُٹھ کھڑے ہوتے ہیں جو آپ کے دل کے اندر ہوتی ہے۔ اوہ، آپ شاید اُٹھ کھڑے ہوئے ہوں، اور نعرے لگا رہے ہوں، بیگانہ زبانیں بول رہے ہوں، یا کُچھ بھی کر رہے ہوں، لیکن یہ آپ کو اِس قابل نہیں بناتا کہ آپ رُوحُ القُدس یافتہ ہیں۔ آپ کو ایک مختلف شخص کی حیثیت سے کھڑا ہونا ہے۔ آپ کو یہاں، عاجز، پُرسکون اور حلیم، اور فروتن ہونے کی حیثیت سے کھڑا ہونا ہے، تاکہ خُدا کا رُوح آپ کیساتھ قیام کرے۔ اگلے سال، پچھلی آزمائشوں پر نگاہ ڈالیں اور غور کریں کہ آپ کتنے دُور آ چکے ہیں، غور کریں کہ آپ کو ہمیشہ فتح نصیب ہوئی ہے یہی رُوحُ القُدس ہے۔ رُوحُ القُدس محبت، شادمانی، سُکون، برداشت کرنے والا، عاجز، حلیم، صبر، اور ایمان ہے۔ ابھی ہی، توبہ کریں اور خُدا کو بتائیں کہ ابھی ہی ٹھیک ہونا چاہتے ہیں۔ وہ موجود ہے...... وہ ایسا ہی کرے گا۔

(161) پیاری، چھوٹی بچی، آپ جو یہاں ہیں، آپ نے بالکل وہی کام کیا ہے۔ خُدا آپ کو برکت دے۔ تمہاری ماں اپنے ہاتھوں کو تمہارے اُوپر رکھے کھڑی ہے۔

(162) یہ پیاری بوڑھی سیاہ فام بہن، مذبح کے سامنے سر جُھکائے ہوئے موجود ہے۔ شاید آپ کو مکئی کی روٹی اور پیسا ہوا دلیہ کھانا پڑا تھا، شاید آپ کو دشوار راستوں سے گذرنا پڑا تھا، کیونکہ پیاری بہن، مجھے یہی سب معلوم ہے۔ خُدا آپ کے دل کو برکت دے، کیونکہ آج صُبح وہاں جلال میں آپ کیلئے ایک محل تیار کیا گیا ہے۔ ٹھیک ہے۔

(163) نیچے مذبح پر نگاہ ڈالیں اور ایک خاتون کو دیکھیں، ایک جوان عورت اپنے سر کو جُھکائے ہے، جو بوڑھی ہو رہی ہے، وہ ایک مکمل سفید بالوں والی خاتون ہے۔ اے خُدا! دیکھ وہ شخص جھک رہا ہے، اور مختلف لوگ بھی ساتھ ہیں۔ صرف توبہ کریں، اُسے بتائیں کہ میں معافی کا طلب گار ہوں۔

اُسے بتائیں کہ آپ مزید ایسا کام نہیں کریں گے۔ آج کے بعد، آپ اپنی تمام کمزوریوں کو، اُس کے فضل سے ختم ہونے دیں۔ آپ کو عاجز اور پُرسکون ہونا ہے۔ آپ کو فروتن ہونا ہے اور وہاں جائیں جہاں وہ آپ کی رہنمائی کرتا ہے۔

(164) تو جب لوگ کُچھ کہتے ہیں، بھلے وہ کتنا ہی اچھا کیوں نہ لگتا ہو، آپ اپنے پڑوسی کے خلاف بات کرنے کے حق سے دستبردار ہو رہے ہیں۔ آپ بات کریں گے، لیکن یسُوع کے مُتعلق بات کریں گے۔ آپ صرف وہی کام کریں گے جو دُرست ہے۔ آپ ایک غارتگر کی طرح نہیں بنیں گے۔ آپ معصوم لوگوں کو تنگ نہیں کریں گے۔ لیکن آپ حقیقی مسیحیت کے سورماؤں کے دلیرانہ نمونوں کو دیکھتے ہیں، اور آپ اُن کی مانند بننا چاہتے ہیں۔ آپ کو کسی کو بتانے کی ضرورت نہیں پڑے گی کہ آپ ایک مسیحی ہیں، اگر آپ ایک مسیحی ہیں، وہ صرف غور کرتے ہیں اور جان جاتے ہیں جب آپ بات کرتے ہیں۔ اسلیئے کہ آپ اندر اور باہر سے مُہر شُدہ ہیں۔

(165) اب، آپ اپنے دل کو فروتن بناتے ہوئے، ابھی توبہ کریں۔ خُدا کو کہیں، کہ آپ ''معافی'' کے طلب گار ہیں، آپ ''مزید ایسا کام نہیں کرینگے'' آپ اِس بات پر اپنے آپ سے ''شرمندہ ہیں،'' یعنی جس طریقے سے آپ نے عمل کیا تھا۔ اور پھر میں آپ کیلیئے دُعا کرنے جا رہا ہوں۔ اور مجھے یقین ہے، پھر ٹھیک اِسی وقت، آپ کے دل پر اطمینان چھا جائے گا، بالکل اطمینان ایک دریا کی طرح بہتا ہوا آپ کی رُوح میں اُتر جائے گا۔ شاید آپ نعرے نہ لگا رہے ہوں، شاید آپ بیگانہ زبانیں نہ بول رہے ہوں، شاید آپ اُوپر نیچے اُچھل کود نہ رہے ہوں؛ لیکن جب آپ مذبح کو چھوڑ کر جائیں گے تو آپ کے اندر کُچھ ہوا ہے، آپ کے اندر وہ کُچھ ہے جو آپ کو اُس وقت تک جب تک آپ زندہ رہیں گے اِس پُرانی بھرپور صلیب سے باندھ دے گا۔ اب دُعا کریں، جیسے کہ میں کرتا ہوں۔ اقرار کریں۔

(166) ہمارے آسمانی باپ۔ یہ نااہل مخلوق، جو اِس گرمی میں، اِس صُبح پسینے زدہ کمرے میں ہے، جو پسینے کا صندوق ہے؛ لیکن، اے خُدا، تو نے ہم میں سے اِس پسینے کو باہر نکال دیا ہے۔ اب رُوحُ القُدس نیچے آئے، اور لوگوں کو مائل کرے کہ وہ غلط تھے، وہ گُنہگار تھے۔ اُن کی رُوحیں گستاخ تھیں۔ وہ مخالف، اور تانک جھانک کرنے والے بن گئے تھے، یہ سب جانتے ہوئے بھی، توبہ کی خواہش نہ کی، اور نہ ہی اُن لوگوں کو معاف کرنے کی خواہش کی جنھوں نے اِنکے خلاف کام کیے تھے۔ اِنھوں نے ایسا

کرنے کی خواہش نہ کی تھی، لیکن آج رُوحُ القُدس نے خُدا کے کلام کو لیکر، ٹھیک اُن کے عاجز دلوں میں رکھ دیا ہے، اور کہا ہے، ''کہ اب کیا آپ واپس آنا چاہتے ہیں جہاں آپ پہلی دفعہ مذبح پر آئے تھے، وہاں پر واپس آ جائیں، جہاں سب آپ سبکو پیار کریں، اور مجھ سے کبھی نہ ختم ہونے والی محبت کریں؟ تو پھر ذرا کھڑے ہو جائیں اور مذبح پر آ جائیں،'' خُداوند، اُنھوں نے یہ کر دیا۔

(167) اب، میں دُعا کرتا ہوں تُو اِن کے خیالات کو پاک کر دے، خُداوند، اِنکے دلوں کو پاک کر دے، اِنھیں پُر سکون اور نیک بنا دے۔ اور یہ لوگ توبہ کریں، اور جب یہ مذبح پر سے اُٹھتے ہیں، اور یہ توبہ کرنے کے بعد اپنی زندگیاں تیرے سُپرد کرتے ہیں، اور واپس اپنے گھر جاتے ہیں۔ تو چاہے جو کچھ بھی ہو، اگر شوہر پریشان ہوتا ہے، یا بیوی پریشان ہوتی ہے، یا پڑوسی پریشان ہوتا ہے، یا کوئی بھی جسکے ساتھ آپ کام کرتے یا رفاقت رکھتے ہیں تو کہیں ''میں ایک کبوتر کی طرح نرم مزاج بن جاؤں گا۔''

(168) اِس سب کے بعد، خُداوند فرماتا ہے، ''تمہارا بدلہ، میں لونگا۔'' خُداوند، ہم اِس طرح ہونے کیلیئے محسوس کر چُکے ہیں۔ فقط، فروتن بنے رہیں، قائم رہیں، غور کریں خُدا ٹھیک...... نیچے اپنے برّے پر آ گیا ہے۔ واقعی، یقیناً۔ اُس اچھے چرواہے نے اپنی زندگی اِن لوگوں کیلیئے دی ہے، وہ ٹھیک نیچے اپنی بھیڑوں کے درمیان آ گیا ہے۔ اور وہ اِن کی رہنمائی کرے گا۔ افسوس اُس پر جو اِنھیں نقصان دیتے ہیں! افسوس اُس پر جو اِن کے خلاف ایک لفظ بھی کہتا ہے! فرمایا کہ، ''اُسکے لیے یہ بہتر ہے کہ بڑی چکی کا پاٹ اُسکے گلے میں لٹکایا جائے، اور وہ گہرے سمندر میں ڈبو دیا جائے۔ آسمان پر اِن کے فرشتے میرے آسمانی باپ کا مُنہ ہر وقت دیکھتے ہیں۔'' سمجھے؟ اے خُدا، ہم چاہتے ہیں...... ''کہ جیسے تو نے میرے ساتھ کیا، ویسا ہی اِن کے ساتھ کر۔''

(169) پس، اے خُدا، میں حلیم بننا چاہتا ہوں۔ آج صُبح، میں، خود کو مذبح پر رکھتا ہوں؛ نہ کہ آج صُبح، بلکہ ہر صُبح اور ہر دن۔ اور میں خود بھی یسُوع کی مانند، حلیم اور پُر سکون بننا چاہتا ہوں۔ اے باپ، یہ بخش دے۔ اب ہمیں ایسا کرنے کی توفیق عطا کر، محبت کی انتہائی زور آور لہروں کو ہماری رُوحوں پر قابو پانے دے۔

تسلی! تسلی! حیرت انگیز تسلی، آسمانی باپ کی طرف سے نیچے آ رہی ہے؛

(کیا آپ اِسے اب اپنے دل میں محسوس نہیں کرتے؟)

......ہمیشہ تک میری رُوح کے اُوپر......(ہیلیلو یاہ ہیلیلو یاہ!)

......تسلی !تسلی !حیرت انگیز......

(170) لیکن، بہن گیرٹی، پیانو کو اپنا مذبح سمجھی بیٹھی تھی۔ جب سے اُس نے اپنی پیانو کو، اپنا مذبح بنایا، اور اُس نے کہا، ''کلیسیا کو کہیں کہ میرے لیے دُعا کریں۔'' جیسے وہ وہاں بیٹھی ہوئی تھی آنسوؤں اُسکے چشمے پر سے بہہ رہے تھے۔ یہ منبر میرا مذبح ہے۔ اِس منبر پر ہی میں توبہ کر چکی ہوں، میری بائبل بھیگی ہوئی تھی۔ اے خُدا!

تسلی، خُدا سے تسلی!

آسمانی باپ کی طرف سے نیچے آ رہی ہے؛

(اوہ، ہیلیلو یاہ!)

......ہمیشہ تک میری رُوح کے اُوپر......

(171) اے خُدا، اگر میں نے کسی کے خلاف، یا تیرے خلاف گناہ کیا ہے، تو خُداوند، اِسے دُور کر دے۔ اِس صُبح، گناہ کو اُٹھا کر میری چھوٹی سی کلیسیا سے دُور کر دے۔

(172) کتنے لوگ محسوس کر سکتے ہیں کہ خُدا نے آپ کے گُناہ معاف کر دیئے ہیں، اور تسلی کا کبوتر آپ کے دل میں دوبارہ بٹھا دیا ہے؟ وہ ابھی اُڑ کر واپس آ گیا ہے، تا کہ اپنی جگہ لے لے۔ رُوح القدس ابھی واپس مُڑا ہے اور کہا ہے، ''اے میرے بچو، میں تو ہمیشہ ہی سے آپ سب سے محبت کرتا رہا ہوں۔ لیکن تم نے مجھے ایسا نہ کرنے دیا۔ میں تمہاری بوسیدہ خودغرض رُوح کے ساتھ نہیں رہ سکا تھا۔ لیکن اب تم نے اُسے ترک کر دیا ہے، اور میں اِس صُبح تمہارے دل میں آ چکا ہوں۔'' کتنے اِس طرح سے محسوس کرتے ہیں؟ اپنا ہاتھ اُٹھائیں۔ وہ تمام جو مذبح کے ساتھ ساتھ ہیں، اپنا ہاتھ اُٹھائیں، یہ دُرست ہے۔ اوہ، یہ بات بہترین ہے۔ باہر حاضرین میں سے کتنے ہیں جو اِس طرح سے محسوس کرتے ہیں؟ اپنا ہاتھ اُٹھائیں۔ اوہ! [بھائی برینہم پیانو بجانے والے کو کہتے ہیں، ''یسُوع کی مانند بنو۔'' ایڈیٹر۔]

(173) ہمارے آسمانی باپ، ہم اِس دردمندانہ، اور مُقدس وقت کیلئے تیرے شُکرگُزار ہیں، جیسے کہ ہاتھ میں ایک سیب لیا ہو، اور اُسے پیسا جا رہا ہو، اور اُسے چھیلا جا رہا ہو، جب تک کہ وہ نرم و ملائم نہ بن جائے، اتنا نرم و ملائم کہ چھوٹا بچہ بھی نیچے بیٹھ جائے اور اِسے کھائے۔ خُداوند، ہم چاہتے ہیں اِسی

طریقے سے ہمارے دل ہوجائیں۔ اِسے، اپنے کیلوں سے چھیدے ہوئے ہاتھوں میں لے لے، اور اِسے پیس ڈال، یہ کہتے ہوئے، ''اے بچے، کیا تم غور کرتے ہو کہ تم نے مجُھے دُکھ دِیا ہے؟ تم مجُھے دُکھ دے رہے ہوتے ہو جب تم اِس طریقے سے آوارہ چلتے رہتے ہو۔ تم مجُھے دُکھ دے رہے ہوتے ہو، اوہ، میرا دل تمہارے لیے خون کے آنسو روتا تھا، اے بچے، جب میں تمہیں فلاں فلاں کام کرتے دیکھتا تھا۔ لیکن اب جبکہ تیرا دل میرے ہاتھ میں ہے، تو میں اِسے حقیقی حلیم بنانا چاہتا ہوں۔ میں اِسے اِسطرح کا بنانا چاہتا ہوں کہ اِسے استعمال کرسکوں اور اِس میں سکونت کرسکوں۔ میں اِس صُبح دوبارہ اِس پر آ کر بسیرا کرنا چاہتا ہوں، میں دوبارہ آنا اور قائم رہنا چاہتا ہوں، مجُھے اپنے میں قائم رکھ۔'' اے خُدا، یہ بخش دے۔ ہم تُجھ سے محُبت کرتے ہیں۔ اپنے جلال کیلئے، یہ بخش دے۔ ہم یسُوع کے نام میں مانگتے ہیں۔

یسُوع کی مانند بنو، کہ..... (کیا آپ اِسطرح پرستش کرنے سے پیار نہیں
کرتے ہیں؟ اوہ، میری رُوح تازہ ہورہی ہے۔)
میں زمین پر..... (اُسے اِسطرح کے۔ کے پرستاروں پر نازل ہوتا ہوا محسوس کریں
دیکھیں، آپ کے دل حقیقی عاجزی محسوس کرتے ہیں؟
میرا دل تو تیزی سے ڈھڑک رہا ہے۔)
.....سفر میں زمین سے جلال تک میں صرف چاہتا ہوں کہ اُسکی مانند بنو۔

جبکہ ہم اِسے گاتے ہیں تو کیا آپ اپنے ہاتھ کھڑے کرینگے؟

یسُوع کی مانند بنو، کہ.....

بھائی، جوئے، کیا آپ آج صُبح اُوپر آ کر دُعا کریں گے؟ خُدا آپ کو برکت دے۔ بھائی جوئے مذبح پر آنے کیلئے جگہ ڈھونڈیں۔ خُدا آپ کو برکت دے۔)

.....زمین سے سفر میں جلال تک میں صرف چاہتا ہوں اُسکی مانند بنو۔

(174) دوستو، میں جانتا ہوں کہ گرمی ہے۔ میں جانتا ہوں یہ ہے۔ لیکن میں۔ میں اُمید کرتا ہوں کہ جیسے میں نے محسوس کیا ویسے ہی آپ نے کیا ہے۔ اوہ، میں نے ایسے محسوس کیا کہ جیسے میں ابھی دُور اُڑ جاونگا۔ وہ کتنا محُبت کرنے والا ہے! میں کیا کروں؟ میں کہاں جاوں؟ اے خُدا! میں کہاں جارہا ہوں؟ میں کہاں کیلئے قیادت کررہا ہوں؟ کیا ہونے۔ ہونے جارہا ہے؟ اب سے سو سالوں میں

میں کہاں جا رہا ہوں؟ کیا ہوتا اگر وہ میرے پاس نہ ہوتا؟ کہاں، کہاں کوئی دوسری پناہ گاہ ہے؟

بیت الحم کی چرنی سے ایک مسافر آیا،
جب تک میں زمین پر ہوں اُسکی مانند بنو؛
زمین پر میں اُسکی مانند بننا چاہتا ہوں زندگی کے سارے سفر میں جلال تک۔

اب سب مل کر گاتے ہیں۔

یسُوع کی مانند بنو......(خُدا کی ستائش ہو! ہاں خُداوند! ہاں، خُداوند!
نہ کہ دُنیا کی مانند؛ تیری مانند!)
بلکہ اُسکی مانند بنو؛
ساری زندگی کے سارے سفر میں زمین سے جلال تک......؟......

(175) جبکہ آپ نے اپنے سر جھکا رکھے ہیں، تو میں آپ سے کُچھ کہنے جا رہا ہوں۔ کوئی یہاں ہے جو رُوحُ القُدس کو ناراض کر رہا ہے۔ کوئی بلایا ہوا ہے میں خُداوند یسُوع کے نام میں، اُسکا نبی ہوتے ہوئے کہتا ہوں۔ میں محسوس کر سکتا ہوں کہ اُس کا دل گھائل ہو چُکا ہے۔ وہاں باہر، کسی نے اُس کی نافرمانی کی ہے، اُسے آنا چاہیے۔ کیا اب آپ نہیں آئیں گے؟

کے سفر میں زمین سے......(ہاں، بہن جی، لیکن وہاں آپ کے علاوہ بھی کوئی ہے۔)
......جلال تک میں صرف چاہتا ہوں کہ اُسکی مانند بنوں۔
صرف یسُوع کی مانند بنو......(بس یہی میری تمنا ہے، کہ عاجز، خاکسار و فروتن،
اُسکی مانند بنو۔) میں زمین پر......(کیا اب آپ اُوپر نہیں آئینگے؟ خُدا آپ کو
آگے بڑھتا دیکھنا چاہتا ہے، وہاں آپ کا اندراج ہے۔)
سارے سفر میں......

(176) میں جانتا تھا آپ آ رہے ہیں۔ خُدا آپ کو برکت دے۔ خُدا آپ کو برکت دے۔ خُدا آپ کو برکت دے۔ یہی سب کُچھ ہے۔ یہی بات ہے۔ میں نے باہر اُن سامعین پر نگاہ کی تھی، اور میں نے دیکھا کہ ایک خوفناک ترین سیاہ سایہ وہاں منڈلا رہا تھا۔ رُوحُ القُدس اب یہاں موجود ہے۔ وہ ٹھیک اب مُجھ پر ہے۔ ”رُوحُ القُدس کو رنجیدہ نہ کرو۔“

یسُوع کی مانند بنو......

(177) اُس نے کیا کیا؟ جہاں باپ نے رہنمائی کی وہیں گیا۔ بھائی، خُدا آپ کو برکت دے۔ بھائی، خُدا آپ کو برکت دے۔ یہ دُرست بات ہے، ٹھیک اُوپر کی جانب مُڑیں اور گھُٹنے ٹیک لیں۔

زمین پر میں چاہتا ہوں......

(178) اب وقت ہے کہ گزرے اوقات کیلئے اقرار کریں، سیدھے ہو جائیں، اور دُرست ہو جائیں۔ اِدھر آئیں۔ ابھی محسوس کریں یہاں زیادہ مسح موجود ہے۔ خاتون، خُدا آپ کو برکت دے۔ خاتون، خُدا آپ کو برکت دے۔ خُدا آپ کو برکت دے۔ خُدا آپ کو برکت دے۔ خُدا آپ کو برکت دے۔ یہ دُرست بات ہے۔ رُوح القُدس ہمیشہ ٹھیک ہے۔ اِدھر آئیں۔ ٹھیک باہر مُڑیں، یہ درست ہے۔

......اُس کی مانند بنو، جی ہاں، یسُوع، کی مانند بنو،

میں زمین پر......(اوہ، میرے خُدایا، یہ درست ہے!

یہی طریقہ ہے، گرجے کا درمیانی راستہ بھر چُکا ہے، باہر کی

جانب مُڑیں اور دُعا کریں۔)

ساری زندگی کے سارے سفر میں زمین سے جلال تک،

(صرف توبہ کریں، اور اُس سب کیلئے جو آپ نے کیا ہے،

خُدا کو کہیں کے آپ معافی کے طلبگار ہیں،

یہی سب آپ کو کرنے کی ضرورت ہے۔)

......اُسکی مانند بنو۔

(179) اب کیا آپ آنا جاری نہیں رکھیں گے؟ ''تا کہ......'' اُوپر آئیں، یہ دُرست ہے، آنسو گرنے دیں۔ ''اُسکی مانند بنو......''

(180) آپ کیا کرنے جا رہے ہیں؟ شاید آج ہی کی رات، کون آپ کیلئے کھڑا ہونے جا رہا ہے؟ جب موت آپ کو گھیرے گی تو کون آپ کی جگہ کھڑا ہوگا؟ کوئی مسئلہ نہیں آپ نے کیا کیا ہے، رُوح القُدس آپ کے قریب ہی بیٹھا ہوا ہے۔ یہ وہی ہے جو آپ کے آنے کا انتظار کر رہا ہے۔

ساری زندگی کے سارے سفر میں زمین سے جلال تک

(181) صرف توبہ کریں، اور کہیں، ''اے خُدا، میں معافی چاہتا ہوں۔ میں- میں ایسا کرنا نہیں

چاہتا تھا۔اب اگر میں تیرے لیے کھڑا نہیں ہوتا تو تو میرے لیے بھی کھڑا نہیں ہوگا۔اور میں چاہتا ہوں کہ تو میرے لیے کھڑا ہو، اور میں آج ہی سے تیرے لیے کھڑا ہو رہا ہوں۔ میں اُس طرح زندگی گُزارنے جا رہا ہوں جس طرح ایک مسیحی کو گُزارنی چاہیے۔ میں اپنے راستوں کو تبدیل کرنے جا رہا ہوں۔ میں عاجزانہ اور پُرسکون ہونے جا رہا ہوں۔ میں اجازت دینے جا رہا ہوں کہ ہر ایک شخص اپنی ہی باتیں، اور سب کچھ کرلے۔ میں آپ کے سامنے نیک اور پُرسکون زندگی گزارنے جا رہا ہوں۔"
کوئی مسئلہ نہیں کہ آپ نے کتنے عرصے سے ایک مسیحی ہونے کا اقرار کیا ہو، یا آپ کسی کلیسیا سے تعلق رکھتے ہیں، اِس کا اِس بات سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ٹھیک اِدھر آئیں۔ خُدا آپ کو برکت دے۔ بچے،ٹھیک باہر کی جانب مُڑیں۔

(182) خُدا اب آپ سے بات کر رہا ہے۔ اگر آپ مجھ پر اُس کا خادم ہونے کا یقین کرتے ہیں، تو رُوح القُدس اِس صُبح مُجھ سے ہم کلام ہوا، اور کہا، "آواز لگانا، یہاں بہتیرے موجود ہونگے۔" یہی وقت ہے، یہی دن ہے۔ یہاں تقریباً پانچ یا چھ ابھی اور مزید پیچھے ہیں، جنھیں یقیناً ابھی آنا چاہیے۔ یاد رکھیں، بھائیو، اور بہنوں، میں ٹھیک آپ پر نگاہ لگائے ہوئے ہوں، میں نے اُن سیاہ سائیوں کو دیکھا ہے جو آپ پر منڈلا رہے ہیں۔اِدھر آنا ہی بہتر ہے۔

(183) یسُوع کی مانند بنو! کیا آپ اُسکی مانند، حلیم، پُرسکون، عاجز، اور فروتن بننا نہیں چاہتے؟ نوجوان آدمی، خُدا آپ کو برکت دے۔ باپ جو بچہ کیساتھ ہے، خُدا آپ کو برکت دے۔ بہن جی، خُدا آپ کو برکت دے۔ گُنہگار دوست، خُدا آپ کو برکت دے۔ یہ دُرست ہے۔ٹھیک اُوپر مُڑیں، بہن جی، باہر کی جانب آئیں، ذرا خود ہی جگہ تلاش کرلیں۔ خُدا آپ کو برکت دے۔

(184) پیاری بہن، آپ نے شُکر گُزاری کیلیئے بہت زیادہ کُچھ پا لیا ہے۔ ایک بستر پر پڑی، مر رہی تھیں، اور یہاں مذبح پر، آپ چل رہی ہیں، آپ کے نرم دل کو خُدا برکت دے۔

(185) رُوح القُدس اب دوبارہ بول رہا ہے۔ توبہ کریں، صرف خُدا سے فریاد کریں، اپنی مناجات کیلیئے دُعا کریں۔ آپ ہی وہ شخص ہیں جس نے گُناہ کیا ہے، اب آپ ہی وہ شخص ہیں جو دُعا کر رہا ہے۔ خُدا کو بتائیں جو آپ نے کیا ہے اُسکے لیے معافی چاہتے ہیں۔ کسی پر بھی توجہ مت کریں کہ آپ کے گرد کون کھڑا ہے۔ صرف کہیں، "اے خُدا، مجھے معاف کر، میرا مطلب اسطرح ہونا نہ تھا۔ میں حلیم ہونا چاہتا ہوں۔ میں– میں کبھی بھی عداوت اور مزید لڑائی جھگڑا نہ کرونگا۔"

(186) اوہ، اے خُدا، میں اِس سے کتنی محبت کرتا ہوں! آسمانی باپ، ہر ایک مریض کیلئے جو اب مذبح کے نیچے، اپنے گھٹنوں کے بل ہوکر، دُعا کر رہا ہے! اے خُدا، شاید وہی مائیں، والد، بچے، ماں، باپ، مزید جو بھی، پڑوسی، چرچ ممبرز، ڈیکن، خزانچی، اے خُدا، اِس پرانے تبدیلی کے رواج کے وقت پر، اِس صُبح اِس گرم کمرے میں بیٹھے ہوئے ہیں، رُوح القُدس نیچے آکر، سلامتی کی باتیں کر رہا ہے۔ اے خُدا، میں اُس دن تُجھے یہ کہتے ہوئے سُننے کیلئے کھڑا ہونا چاہتا ہوں، کہ اے نیک بندے، ''ہاں، تو اُوپر آیا اور میرے لیے کھڑا ہوا، اب میں تیرے لیے کھڑا ہونگا۔'' اے خُدا، میں چاہتا ہوں آج یہاں جتنے موجود ہیں ہر ایک دل میں اِس تسلی کو اُنڈیل دے۔ یعنی پُر سکون اور حلیمی سے، میں چاہتا ہوں کہ تو ایسا ہی کر۔ میں چاہتا ہوں کہ تو اِسی دن سے، اِنھیں مزید اِس خاص احساس کی طرف موڑ دے جو اِنھیں کبھی نہ چھوڑے۔ خاندان نئے ہو جائیں۔ لوگ نئے اشخاص بن جائیں۔ آج ہر ایک چیز نئی بن جائے، کیونکہ اِن لوگوں نے خود کو خاکسار کرلیا ہے۔ تو نے کہا ہے، ''تب اگر میرے لوگ جو میرے نام سے کہلاتے ہیں خاکسار بنکر، دُعا کریں، تو میں آسمان پر سے سُنونگا۔'' اے خُدا، میں جانتا ہوں، تو نے آج صُبح یہ کیا۔

(187) اور میں اُن کی معافی کیلئے بھی دُعا کرتا ہوں جو اپنی نشستوں پر باقی بیٹھے رہے ہیں، جنھیں آنا چاہیے تھا۔ اے خُدا، اُن سے بول، اور شاید اُن کے پاس مزید زمین پر تسلی نہ ہو جب تک کہ وہ لوگ فیصلہ نہ کرلیں، خُداوند، یہ آئیں اور تیرے ساتھ دُرست ہو جائیں۔ خُداوند، یہ بخش دے۔ اب ہر ایک کو برکت دے۔ تیری مہربانی اور تیری رحمت ہر ایک جان پر جنھوں نے اِس صُبح چرچ میں معافی مانگی اور جھکے ہوئے ہیں چھائی رہے۔

(188) خُدا، باپ، میں نے یہ تیرے حکم پر کہا ہے۔ میں نے اِن لوگوں کو بلایا؛ اور وہ کھڑے ہوئے ہیں۔ تو نے کہا، ''وہ جو آدمیوں کے سامنے میرا اقرار کرے گا، میں بھی فرشتوں اور اپنے باپ کے سامنے اُسکا اقرار کرونگا۔'' یہاں بہتیرے ایسے ہیں جو کئی سالوں سے مسیحی رہے ہوں، لیکن وہ آج صُبح کھڑے ہوکر اپنے گُناہوں کا اقرار کر رہے ہیں جو کہ وہ کر چُکے ہیں۔ وہ ناقابلِ محبت بن چُکے تھے۔ اور رُوح القُدس اُنھیں چھوڑ چکا تھا۔ اور بہتیرا وقت وہ عاجزی، اور مٹھاس محسوس نہ کر سکے، انکساری جو کہ اُنھیں محسوس کرنی چاہیے تھی۔ اِن میں سے بہت سارے گُنہگار ہیں جو کہ اپنے لیے پہلی دفعہ آئے ہیں۔ لیکن، باپ، وہ اِس حیرت انگیز احساس کو چاہتے ہیں، یعنی تیرے اطمینان کو جو ساری

عقل سے بالاتر ہے۔ خُداوند خُدا، آج ہی اِنھیں یہ بخش دے، تا کہ یہ مل کر محبت کرنے والے ہو جائیں اور تیری رُوح سے معمور ہو جائیں، اور جیسے ہی آج یہ لوگ اِس جگہ کو چھوڑ کر، اپنے مختلف گھروں کو جاتے ہیں، اور ایک مختلف زندگی گُزارتے ہیں تو یہ مختلف قسم کے لوگ بن جائیں۔ ہم یہ مسیح کے نام میں مانگتے ہیں۔

(189) ''چشمہ کی جگہ میں۔'' سب دُرست ہے، آپ جو مذبح پر ہیں، اُٹھ کھڑے ہوں، خُداوند خُدا پر نگاہ لگائیں، چاروں طرف گُھومیں اور اپنے گرد ہر ایک سے ہاتھ ملائیں۔ اوہ، اب سب، جبکہ ہم شفائیہ عبادت سے پہلے ایک لمحے کیلئے کھڑے ہوئے ہیں، تو آئیں ہم گاتے ہیں۔

جگہ، جگہ، ہاں، وہاں جگہ ہے، چشمہ میں تیرے لیے جگہ ہے؛
جگہ، جگہ، ہاں، وہاں جگہ ہے، چشمہ میں تیرے لیے جگہ ہے۔ (ہر ایک!)
......جگہ، ہاں، وہاں جگہ ہے، چشمہ میں تیرے لیے جگہ ہے؛
جگہ، جگہ، ہاں، وہاں جگہ ہے، چشمہ میں تیرے لیے جگہ ہے۔
جگہ، جگہ، ہاں، وہاں جگہ ہے! [ٹیپ پر خالی جگہ ہے–ایڈیٹر۔]

(190) ایمان! بھائی، کیا آپ کو یاد ہے، جب آپ کی– کی بیوی کو اُوپر بلایا گیا، تا کہ اُس کیلئے ایمان سے دُعا کی جائے؟ تو ٹھیک کمرے میں گئے، اور رُوح القُدس نے مجھ سے کہا، ''خوف مت کر۔'' آمین۔ کیا وہ حقیقی نہیں ہے؟ وہ حیرت انگیز ہے! خیر، خُداوند کی تعریف ہو! میں محسوس کرتا ہوں جیسے کہ فتح کے نعرے لگ رہے ہوں! ٹھیک ہے۔

اور اُس کا لہو پاک صاف کرتا ہے...... (کچھ کہنے کو ہے؟) یسُوع بچاتا ہے!......؟......

(191) ٹھیک ہے، بھائی نیول اب موجود ہیں۔ اور بھائی سلاٹر کے پاس کُچھ کہنے کو ہے۔ [بھائی سلاٹر گفتگو کرتے ہیں۔ ٹیپ پر خالی جگہ ہے–ایڈیٹر۔] خداوند کی تعریف ہو! [بھائی نیول کہتے ہیں، ''میرا ایمان ہے اِس صُبح ہر ایک نے برکت پائی ہے۔''] جلال! ہیلیلو یاہ! ہیلیلو یاہ! [بھائی نیول گفتگو کرتے، اور پھر کہتے ہیں، ''یاد رکھیں آج رات، ہماری پاؤں دھونے اور عشائے رُبانی کی عبادت ہے۔'' وہ بھائی برنہم سے پوچھتے ہیں، ''آپ جانتے ہیں کہ آیا آپ یہاں ہوں گے؟''] میں یقیناً آج رات بھی، یہاں پر ہی ہوں گا۔ ہاں، جیسا کہ مجُھے علم ہے، کہ جب تک مجھے کہیں بلایا نہیں جاتا تب تک میں یہاں پر ہی ہوں گا۔

کلیسیا اور اِسکی حالت

(The Church And Its Condition)

اتوار کی صبح، 5 اگست، 1956

تنگ دروازہ

(Strait Is The Gate)

اتوار کی صبح، 1 مارچ، 1959

دُنیا سے، دھوکا کھائی ہُوئی ایک کلیسیا

(A Deceived Church, By The World)

اتوار کی صبح، 28 جون، 1959

یہ پیغامات برادر ولیم میریئن برینہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں برینہم ٹیبرنیکل جیفرسن ویل، انڈیانا، یو۔ ایس۔ اے۔ میں دیئے گئے، جو کہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیے گئے اور بلا اختصار انگلش میں چھاپے گئے تھے۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا۔

URDU

©2016 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیز II، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جو کہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org